NEW Examination POLICY

کامیابی کا تعویذ

پنجاب کے تمام بورڈز کے لیے

Annual 2026 (According to Smart Syllabus)

(غیر حل شدہ)

اُردو لازمی

For Inter Part-I

[*حصہ معروضی]

[*حصہ انشائیہ]

اب فیل ہونا بھول جائیں

صرف 2 ماہ تیاری کر کے پڑھائی میں کمزور طلباء و طالبات +A
+A گریڈ میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

(محمد قدیر رفیق)

القدیر جناح سائنس اکیڈمی ملیاں کلاں مرید کے روڈ شیخوپورہ۔
Contact: 0302-4741124

اُردو لازمی پارٹ ون

یہ معروضی سوالات تیار کریں۔۔20 مارکس آپ کی پاکٹ میں (چیلنج۔۔۔۔؟)

نمبر	سوال	(A)	(B)	(C)	(D)
1	سبق "اخلاقِ نبوی" سیرت النبی ﷺ کی جلد سے ماخوذ ہے:	جلد اوّل سے	**جلد دوم سے ✓**	جلد سوم سے	جلد چہارم سے
2	اگر انسان کوئی کام اختیار کرے اور اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہے، اسے کہتے ہیں:	عادت	جبلّت	فطرت	**فطرتِ ثانیہ ✓**
3	معمول کے مطابق آپ ﷺ سفر سے تشریف لاتے تو راہ میں اپنے ساتھ سواری پر آگے پیچھے بٹھاتے:	**بچوں کو ✓**	نوجوانوں کو	جوانوں کو	بزرگوں کو
4	"لیکن خدا کے نزدیک تمھارے دام زیادہ ہیں۔" آپ ﷺ نے یہ الفاظ ارشاد فرمائے:	جناب امیرؓ کے لیے	حضرت انسؓ کے لیے	**حضرت زاہرؓ کے لیے ✓**	حضرت بلالؓ کے لیے
5	آپ ﷺ نے کنگن لے کر بازار میں بھیج دیے کہ ان کے بدلے کنگن لا دو:	کانسی کے	سونے کے	چاندی کے	**ہاتھی دانت کے ✓**
6	انسان جس کام کو اختیار کرے اس پر قائم رہے:	ثابت قدمی سے	مداومت سے	مستقل مزاجی سے	**استقلال سے ✓**
7	اخلاق ایک دقیق نکتہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاق حسنہ کا جو پہلو پسند کرے اس کی پابندی کرے:	خوشی سے	مستقل مزاجی سے	**شدت سے ✓**	ثابت قدمی سے
8	انسان اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اخلاق حسنہ پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کرنے پر ہے:	قادر	**مجبور ✓**	پابند	آزاد
9	مداومت عمل پر کاربند رہنے والے انسان سے افعال صادر ہوتے ہیں جیسے:	آفتاب سے روشنی	درخت سے پھل	پھول سے خوشبو	**تمام ✓**
10	نبی کریم ﷺ نے جس کام کو جس طریقہ سے جس وقت شروع فرمایا اس پر قائم رہے:	پابندی سے	**شدت سے ✓**	باقاعدگی سے	نرمی سے
11	سنت وہ فعل ہے، جس پر نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ فرمائی:	مستقل مزاجی	ثابت قدمی	استقامت	**مداومت ✓**
12	سنت کی جمع ہے:	سنہ	سنین	**سنن ✓**	سنات
13	کسی سے ملتے وقت نبی کریم ﷺ پہل کرتے تھے:	خیر مقدم میں	**سلام و مصافحہ میں ✓**	تواضع میں	خاطر مدارات میں
14	کسی سے ملتے وقت نبی کریم ﷺ کا معمول تھا کہ:	**خود سلام و مصافحہ فرماتے ✓**	سلام کا جواب دیتے	حوصلہ افزائی فرماتے	دل شکنی نہ کرتے
15	کوئی شخص جھک کر نبی کریم ﷺ کے کان میں کچھ بات کہتا تو اس وقت تک اس کی طرف سے رُخ نہ پھیرتے، جب تک وہ خود نہ ہٹاتا:	رُخ	چہرہ	**منھ ✓**	نگاہ

M QADIR RAFIQUE

16	کسی شخص کی کوئی بات ناپسند آتی تو اکثر اس کے سامنے نبی کریم ﷺ:	تعریف فرماتے	**تذکرہ نہ فرماتے ✓**	تذکرہ فرماتے	نصیحت فرماتے
17	ایک صاحب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں زعفران لگا کر حاضر ہوئے اور جب وہ اُٹھ کر چلے گئے تو لوگوں سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان سے کہہ دینا:	زعفران نہ لگائیں	**یہ رنگ دھو ڈالیں ✓**	یہ خوش بو نہ لگائیں	زعفران لگا لیا کریں
18	کسی کی کوئی بات بُری معلوم ہوتی تو نبی کریم ﷺ مجلس میں اُس کا نام لے کر نہیں کرتے تھے:	**تذکرہ ✓**	ذکر	تعارف	مشہور
19	نبی کریم ﷺ کو اولاد سے بے انتہا تھی:	انسیت	شفقت	**محبت ✓**	دل لگی
20	حضرت فاطمہؓ جب نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لاتیں تو فرطِ محبت سے:	بٹھاتے	**کھڑے ہو جاتے ✓**	بیٹھ جاتے	دعا دیتے
21	نبی کریم ﷺ جب سفر پر جاتے تو حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لے جاتے:	کسی بھی وقت	سب سے پہلے	**سب سے آخر میں ✓**	صبح کے وقت
22	حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں، پاسِ حیا سے عرضِ حال نہ کر سکیں تو ان کی طرف سے یہ عرضِ حال کی:	حضرت حسنؓ نے	حضرت حسینؓ نے	**حضرت علی المرتضیٰؓ نے ✓**	حضرت زینب بنت علیؓ
23	سب سے مقدم اور ضروری پہلو ہے کہ انسان اختیار کرے:	**اخلاق ✓**	استقامت	رشتہ داری	ثابت قدمی
24	------ وہ فعل ہے، جس پر حضرت محمد رسول اللہ نے ہمیشہ مداومت فرمائی:	فرض	**سنت ✓**	واجب	مستحب
25	کسی سے ملتے وقت ہمیشہ خود سلام اور مصافحہ فرماتے:	**حضرت محمد ﷺ ✓**	حضرت ابو بکرؓ	حضرت علیؓ	حضرت حسنؓ
26	مجالسِ صحبت میں لوگوں کی ناگوار باتوں کو برداشت فرماتے:	**حضرت محمد ﷺ ✓**	حضرت ابو بکرؓ	حضرت عمرؓ	حضرت علیؓ
27	نبی کریم ﷺ فرطِ محبت سے کھڑے ہو جاتے، اور اپنی جگہ پر بٹھاتے:	**حضرت سیدہ فاطمہ الزہراؓ کو ✓**	اُم المومنین حضرت عائشہؓ کو	حضرت علی المرتضیٰؓ کو	حضرت اُسامہ بن زیدؓ کو
28	خود چکی پیستیں اور خود ہی پانی کی مشک بھر لاتیں:	فاطمہ بنت خطابؓ	فاطمہ بنت اسد	**فاطمہؓ بنت محمد ﷺ ✓**	فاطمہ بن عبد الملک
29	"میں فرشتہ نہیں ایک قریشی عورت کا بیٹا ہوں، جو سوکھا گوشت پکا کر کھایا کرتی تھی" فرمان ہے:	حضرت ابو بکر صدیقؓ کا	حضرت عمر فاروقؓ کا	حضرت علی المرتضیٰؓ کا	**حضرت محمد ﷺ کا ✓**
30	حضرت خالد بن سعیدؓ کی بیٹی کی پیدائش ہوئی:	یمن میں	عراق میں	**حبشہ میں ✓**	ایران میں
31	حبشی زبان میں سنہ کہتے ہیں:	نیک کو	**حسنہ کو ✓**	دُعا کو	خوب صورت کو
32	نبی کریم ﷺ فصل کا میوہ سب سے پہلے دیتے تھے:	**بچوں کو ✓**	بوڑھوں کو	جوانوں کو	نوجوان کو
33	کبھی کبھی ظرافت کی باتیں فرماتے:	**حضرت محمد ﷺ ✓**	حضرت علیؓ	حضرت حسینؓ	حضرت حسنؓ
34	ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے حضرت انس کو پکارا:	او ایک کان والے	**او دو کان والے ✓**	او تین کان والے	او چار کان والے
35	ہر وقت نبی کریم ﷺ کے ارشاد پر کان لگائے رکھتے تھے:	حضرت عثمان غنیؓ	حضرت عمرو بن عاصؓ	**حضرت انس بن مالکؓ ✓**	حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ
36	حضرت انسؓ کے چھوٹے بھائی کا نام تھا:	ابو القاسم	**ابو عمر ✓**	ابو بکر	ابو سلیمان
37	ایک ممولا پال رکھا تھا:	**حضرت انسؓ کے بھائی نے ✓**	حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کے بھائی نے	حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کے بھائی نے	حضرت سعد بن معاذؓ کے بھائی نے

M QADIR RAFIQUE

38	کون سے صحابیؓ دیہات کی چیزیں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ہدیہ کرتے تھے؟	**حضرت زاہرؓ ✓**	حضرت معاذؓ	حضرت انسؓ	حضرت زیدؓ
39	نبی کریم ﷺ جب کبھی سفر فرماتے تو سب سے آخر میں --------- کے پاس جاتے:	حضرت عائشہ صدیقہؓ	حضرت حفصہؓ	**حضرت فاطمہؓ ✓**	حضرت زینبؓ
40	نبی کریم ﷺ کی کس بیٹی کے شوہر غزوۂ بدر میں مسلمانوں کے قیدی بنے:	**حضرت زینبؓ ✓**	حضرت اُم کلثومؓ	حضرت رقیہؓ	حضرت فاطمہؓ
41	حضرت زینبؓ نے اپنے شوہر کی رہائی کے لیے فدیہ بھیجا؟	**گلے کا ہار ✓**	انگوٹھی	قیمتی موتی	کنگن
42	جب دہلی زندہ تھی اور ------ کا دل کہلانے کا حق رکھتی تھی:	پنجاب	**ہندوستان ✓**	بنگال	یوپی
43	سبق "فاقہ کا روزہ" کے مطابق لال قلعہ پر آخری نشان لہرا رہا تھا:	مغلوں کا	**تیموریوں کا ✓**	غزنوی کا	مرہٹوں کا
44	مرزا سلیم بہادر بھائی تھے:	**ابو ظفر بہادر شاہ کے ✓**	ابو وہاب بہادر شاہ کے	ابو عمران بہادر شاہ کے	ابو عمیر بہادر شاہ کے
45	نتھن خان پیشے سے تھا: یا نتھن خان تھا:	**گویّا ✓**	باروچی	خادم	سپاہی
46	بیگم صاحبہ افطار سے قبل پڑھا کرتی تھی:	نماز	**قرآن ✓**	تسبیح	کتاب
47	مرزا سلیم بہادر کو رمضان میں گانا سننے سے منع کیا:	**بیگم صاحبہ نے ✓**	اماں نے	ابا نے	بھائی
48	مرزا سلیم بہادر کو پریشان دیکھ کر ایک مصائب نے انھیں افطاری کے وقت جانے کا مشہور دیا:	بازار	باغ	قلعے	**جامع مسجد ✓**
49	جگہ جگہ حلقہ بنائے لوگ بیٹھے تھے:	باغ میں	محل میں	بازار میں	**جامع مسجد میں ✓**
50	جامع مسجد میں چاروں طرف ہجوم تھا:	**اللہ والوں کا ✓**	درباریوں کا	سپاہیوں کا	غلاموں کا
51	مرزا شہ زور کی والدہ نے کہا کہ ہم اولاد ہیں:	**تیمور کی ✓**	غوری کی	مغلوں کی	غزنوی کی
52	مرزا شہ زور اور اس کے خاندان والوں کا سب سامان لوٹ لیا:	سکھوں نے	**گوجروں نے ✓**	مواتیوں نے	مرہٹوں نے
53	میواتیوں نے مرزا شہ زور اور اس کے خاندان کو ٹھہرایا:	چھپر میں	مسجد میں	محل میں	**قلعے میں ✓**
54	میواتیوں نے مرزا شہ زور کے ذمہ کام لگایا:	ہل چلانے کا	لکڑی کاٹنے کا	**کھیت کی رکھوالی کا ✓**	گھاس کھادنے کا
55	میواتیوں نے مرزا شہ زور کے اہل خانہ کو کام دیا:	**کپڑے سینے کا ✓**	کھانا پکانے کا	پانی بھرنے کا	برتن دھونے کا
56	گاؤں کے چودھری نے مرزا شہ زور کے گھر آٹا بھیجا:	**ایک روپے کا ✓**	دو روپے کا	تین روپے کا	چار روپے کا
57	مرزا شہ زور اور اس کے اہل خانہ میواتیوں کے گاؤں میں رہے:	چار ماہ	پانچ ماہ	**چھ ماہ ✓**	ایک سال
58	مرزا شہ زور گاؤں سے پھر چلے آئے:	**دہلی ✓**	لاہور	بنارس	گجرات
59	سبق "فاقہ میں روزہ" خواجہ حسن نظامی کی تصنیف سے ماخوذ ہے:	غدرِ دہلی کے افسانے	سی پارۂ دل	**بیگمات کے آنسو ✓**	مضامینِ حسن نظامی
60	سبق "فاقہ میں روزہ" اصنافِ ادب کے لحاظ سے ہے:	ناول	ڈراما	داستان	**افسانہ ✓**
61	متن کے مطابق جامع مسجد دہلی بنوائی تھی:	**شاہجہاں نے ✓**	اورنگ زیب نے	ابو ظفر بہادر شاہ نے	نصیر الدین ہمایوں نے
62	مکاتیب غالب میں مرزا غالب کو پہلا خط لکھا:	بہادر شاہ ظفر نے	اُستاد ابراہیم ذوقؔ	**بنام علاء الدّین علائی نے ✓**	الطاف حسین حالیؔ
63	مکاتیب غالب میں مرزا غالب کو دوسرا خط لکھا:	بنام علاء الدّین غالب	**بنام مرزا ہر گوپال تفتہ ✓**	اُستاد ابراہیم ذوقؔ	الطاف حسین حالیؔ
64	مرزا غالب نے خود کو کیوں معذور قرار دیا؟	**دہلی سے دُوری کی وجہ سے ✓**	بیماری کی وجہ سے	غریبی کی وجہ سے	قید کی وجہ سے

MQADIR RAFIQUE

65	مرزا غالب کے مطابق ان دو عالموں کا حاکم ہے:	**اللہ تعالیٰ ✓**	فرشتے	جنات	انسان
66	مرزا غالب کے پاؤں میں ڈال دی گئی:	رسی	کنگن	**بیڑی ✓**	ہتھکڑی
67	مرزا غالب نے قید میں اپنی مشقت بتائی:	ہل چلانے کی	**نظم ونثر لکھنے کی ✓**	کپڑے رنگائی کی	دیواریں تعمیر کرنے کی
68	مرزا غالب بھاگنے کے بعد تین سال پھرتے رہے:	**بلادِ شرقیہ میں ✓**	بلادِ مغربیہ میں	بلادِ سرحلی	ان میں کوئی نہیں
69	مرزا غالب کے ہاتھ اور پاؤں زخمی ہوئے:	**بیڑی اور ہتھکڑی سے ✓**	محنت ومزدوری سے	بیماری سے	مذکورہ تمام
70	مرزا غالب جیل سے فرار ہونے بعد پہنچے:	بنارس	دہلی	**رام پور ✓**	کلکتہ
71	مرزا غالب رام پور میں کتنے دن مقیم رہے؟	**دو مہینے سے کم ✓**	تین مہینے سے کم	چار مہینے سے کم	پانچ مہینے سے کم
72	مرزا غالب کو دوبارہ گرفتار کیا گیا:	چار ماہ بعد	تین ماہ بعد	**دو ماہ بعد ✓**	ایک ماہ بعد
73	مرزا غالب کے مطابق رہائی کے بعد آدمی جاتا ہے:	دیوانِ خاص	**عالم ارواح ✓**	عالم آب و گل	میخانہ
74	مرزا غالب کس کے مکان میں رہتے تھے:	بہادر شاہ ظفر	**کرائے ✓**	کوتوال	گورنر
75	برسات کا آغاز ہوتا ہے:	مئی میں	جون میں	**جولائی میں ✓**	اگست میں
76	برسات کی آمد سے شہر میں نقصان ہوا:	گرمی ہوئی	**مکانات گر گئے ✓**	درخت گر گئے	سیلاب آیا
77	مرزا غالب کے مکان کی مرمت کا ذمہ دار تھا:	خود غالب	انگریزی حکومت	**مالک مکان ✓**	بادشاہ
78	میر بادشاہ مرزا غالب کے پاس کیوں آئے؟	شاعری سننے	پینشن دینے	**خیریت پوچھنے ✓**	گرفتار کرنے
79	غالب نے تفتہ کو خط تحریر کیا:	جمعہ کے دن	ہفتے کے دن	اتوار کے دن	**جمعرات کے دن ✓**
80	سبق "مکاتیب غالب" کا ماخذ ہے:	**خطوطِ غالب مرتبہ مولانا غلام رسول میر ✓**	مضامین محمد علی جوہر	کلیات اقبال	کلیات سلیمان ندوی
81	خط کا متبادل لفظ ہے:	**مراسلہ ✓**	خریطہ	قلم	کاغذ
82	"جانِ غالب! تم تو ثمر نورس ہو اس نہال کے ساتھ میری آنکھوں کے سامنے نشوونما پائی ہے۔" غالب نے یہ جملہ لکھا:	مرزا ہرگوپال تفتہ کو	**علاء الدین علائی کو ✓**	نواب مصطفیٰ خاں کو	میر قاسم علی کو
83	غالب نے اپنے آپ کو گناہ گار کہا ہے:	**عالم ارواح کا ✓**	عالم آب و گل کے	عالم برزخ کا	عالم بالا
84	مرزا ہرگوپال تفتہ نے غالب کی اصلاح کے لیے بھیجا:	**قصائد ✓**	غزلیں	مرثیے	حمدیں اور نعتیں
85	سبق "ایک اُستاد عدالت کے کٹہرے میں" اشفاق احمد کے چالان کا جرمانہ تھا:	چار آنے	چھ آنے	آٹھ آنے	**بارہ آنے ✓**
86	اشفاق احمد کے محلے والوں نے شرمندگی کی بات سمجھا:	دیر سے آنے کو	**چالان کو ✓**	اونچی آواز کو	ہنسی مذاق کو
87	بُڑھی مائی نے اشفاق احمد کو نصیحت کی:	فوراً چالان جمع کروانے کی	گھر چھوڑ دینے کی	وطن چھوڑ دینے کی	**محلے میں ذکر نہ کرنے کی ✓**
88	اشفاق احمد چالان کی پرچی رکھ کر بھول گئے:	کتاب میں	گاڑی میں	**پرانے کوٹ میں ✓**	الماری میں
89	پہلے تار پر حکومتی خرچہ تھا:	**21روپے کا ✓**	25روپے	29روپے کا	31روپے
90	ڈاکٹر بالدی اشفاق احمد صاحب کے تھے:	کولیگ	روم میٹ	**دوست ✓**	ہمسائے
91	پیلس آف جسٹس واقع ہے:	**روم میں ✓**	پیرس میں	جنیوا میں	برلن میں
92	اشفاق احمد عدالت جانے سے پہلے تھے:	پریشان	**خوف زدہ ✓**	پرسکون	غصے میں
93	عدالت میں اشفاق احمد کے ساتھ رویہ اپنایا گیا:	پرجوش	**ہمدردانہ ✓**	غیر معمولی	ظالماں

M QADIR RAFIQUE

94	رومی عدالت نے اُستاد کو الفاظ کہے:	ملزم	محترم ترین انسان ✓	غیر ذمہ دار	غیر سنجیدہ
95	عدالت نے اشفاق احمد کو سزا دی:	جلاوطنی	قید	ڈیڑھ روپے جرمانہ ✓	ایک سال سزا
96	مصنف کے مطابق عدالت میں اُستاد کا ٹرائل کرنا کیسا تھا؟	تکلیف دہ لمحہ ✓	پر سکون لمحہ	عزت والا لمحہ	مایوسی والا لمحہ
97	اشفاق احمد عدالت میں عزت ملنے کے بعد توقع کر رہے تھے:	گریڈ میں بڑھنے کی	شہرت بڑھنے کی	تنخواہ میں اضافے کی ✓	جرمانہ معاف ہونے کی
98	اشفاق احمد نے اپنی عزت افزائی کی خبر پہنچائی:	کالج تک	گھر تک	محلے دار تک ✓	رشتہ داروں تک
99	روم میں عزت کے لحاظ سے اساتذہ کا مقام ہے:	مناسب	معمولی	بہت بلند ✓	کم
100	سپاہی نے مصنف کو چالان کہاں جمع کروانے کے لیے کہا؟	پولیس اسٹیشن میں	ریلوے اسٹیشن میں	عدالت میں	ڈاک خانے میں ✓
101	سبق کے متن کے مطابق روم کی سڑکیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں:	بارش سے	دھونے سے ✓	موسم سے	سائے سے
102	"طنزاً مسکرایا، کچھ اپنی فیٹ (Fate) کے اوپر، کچھ اپنی کامیابی کے اوپر۔" جملے میں "فیٹ" سے مراد ہے:	قسمت ✓	شخصیت	دولت	واقفیت
103	روم میں چالان کے جرمانے کی رقم جمع کرانے کا عام ذریعہ تھا:	آن لائن	منی آرڈر ✓	چیک	دستی
104	جج کا "Teacher in the Court" کہہ کر کھڑے ہونا سبب تھا:	احترام ✓	خوف	پریشانی	غصہ
105	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں کس معاشرتی مسئلے پر زور دیا گیا ہے:	ہجرت کی مشکلات پر ✓	ہندوؤں فسادات پر	سکھوں کے قتل عام پر	مسلمانوں کی آپسی مشکلات پر
106	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں لیگی راہ نما کہاں جا چکے تھے؟	آگرہ	دہلی	لاہور	کراچی ✓
107	سبق "اور پاکستان بن گیا" کے مطابق پنجاب میں ہو رہے تھے:	الیکشن	جلسے	احتجاج	فسادات ✓
108	سبق "اور پاکستان بن گیا" کے مطابق بڑے چچا صدمے سے نڈھال تھے:	فسادات کی وجہ سے ✓	جائیداد کھونے جانے کی وجہ سے	جلسے اور جلوس کی وجہ سے	ہجرت کی وجہ سے
109	سبق "اور پاکستان بن گیا" کے مطابق دہلی شہر میں ماحول تھا:	الیکشن کا	آزادی کا	پریشانی کا ✓	بے بسی کا
110	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں عالیہ کے ماموں نے خط میں لکھا:	وہ واپس آ رہے ہیں	وہ پاکستان جا رہے ہیں ✓	وہ ہندوستان میں رہیں گے	وہ الیکشن لڑ رہے ہیں
111	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں جمیل بھیا نے چھوٹی چچی کو پاکستان جانے سے کیوں روکا؟	وہ یہاں محفوظ ہیں ✓	پاکستان میں جگہ نہیں	غربت کی وجہ سے	راستہ خطرناک ہے
112	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں بڑی چچی نے چھوٹی چچی سے کیا درخواست کی؟	وہ جمیل کو ساتھ لے جائے	وہ عالیہ کو ساتھ لے جائے	وہ نہ جائے ✓	وہ اَسرار میاں کو رو لے
113	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں بڑے چچا نے کس بات پر اعتراض کیا؟	ہندو و مسلم فسادات پر	ہندوستان رہنے پر	خاندان کے پاکستان ہجرت پر ✓	اسرار میاں کے جانے پر
114	سبق "اور پاکستان بن گیا" کے مطابق پاکستان کا قیام ضروری تھا:	فسادات سے بچنے کے لیے	مسلمانوں کے لیے ✓	مسائل کے حل کے لیے	روزگار کے لیے
115	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں بڑے چچا کا موقف تھا:	ہندوستان چھوڑ دینا چاہیے	یہ ہمارا ملک ہے، ہم نہیں جائیں گے ✓	پاکستان ہمارا اپنا گھر ہے	ہم سب کو پاکستان ہجرت کرنا چاہیے
116	سبق "اور پاکستان بن گیا" کے مطابق عالیہ کو ہجرت کی باتوں سے کیفیت محسوس ہو رہی تھی:	سکون کی	بے چینی کی	غصے کی	الجھن کی ✓
117	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں عالیہ کے لیے ہجرت نہ کرنے کا سب سے بڑا مسئلہ تھا:	دادی کی مخالفت	بڑے چچا کی مخالفت ✓	جمیل کی مخالفت	اسرار میاں کی مخالفت
118	سبق "اور پاکستان بن گیا" کا ماخذ ہے:	آنگن ✓	کلیات اقبال	برگ گل	غدرِ دہلی کے افسانے

M QADIR RAFIQUE

119	سبق "اور پاکستان بن گیا" میں جمیل کے چھت پر جانے کے بعد عالیہ نے محسوس کیا:	وہ الجھن میں ہیں	وہ خوش ہے	وہ پریشان ہیں	**وہ سب کچھ کھو چکی ہے ✓**
120	سبق "اور پاکستان بن گیا" خدیجہ مستور کی تصنیف سے ماخوذ ہے:	کھیل	بوچھار	چند روز اور	**آنگن ✓**
121	"آنگن" نثری اصناف ادب کے لحاظ سے ہے:	**ناول ✓**	ڈراما	داستان	افسانہ
122	سبق "اور پاکستان بن گیا" کا مرکزی نسوانی کردار ہے:	**عالیہ ✓**	کریمن بوا	عالیہ کا ماں	جمیل کی ماں
123	متن کے مطابق جمیل بھیا نے تار کسے بھیجا؟	**ماموں کو ✓**	چچا کو	دوست کو	چچی کو
124	ہائی اسکول کے احاطے میں بسیرا لینے والے پرندے مسلسل:	بول رہے تھے	**شور مچائے جا رہے تھے ✓**	خاموش تھے	اُڑ رہے تھے
125	"تیری گٹھڑی میں لاگا چور، مسافر جاگ ذرا۔" اس گیت کی آواز کہاں سے آ رہی تھی؟	ریڈیو سے	ٹیپ ریکارڈ سے	**گراموفون سے ✓**	ٹیلی وژن سے
126	سبق "نیا قانون" کے مرکزی کردار کا نام ہے:	شہ زور مرزا	اشفاق احمد	**اُستاد منگو ✓**	چودھری
127	سبق "نیا قانون" کے مصنف ہیں:	اشفاق احمد	خدیجہ مستور	مظفر وارثی	**سعادت حسن منٹو ✓**
128	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو پیشے سے وابستہ تھا:	لوہار	بڑھئی	کسان	**تانگے والا ✓**
129	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کی تعلیمی حیثیت تھی:	**صفر کے برابر ✓**	مڈل پاس	میٹرک پاس	گریجویٹ
130	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کو دنیا کی معلومات ملتی تھی:	صحافیوں سے	اخباروں سے	**سواریوں سے ✓**	کتابوں سے
131	سبق "نیا قانون" اُستاد منگو نے اسپین کی جنگ کے متعلق پیشین گوئی کی:	جنگ نہیں ہو گی	**جنگ چھڑ جائے گی ✓**	جنگ جلد ختم ہو جائے گی	اسپین ہار جائے گا
132	سبق "نیا قانون" میں اُستاد منگو نے اسپین کے مقام کے بارے میں کیا کہا؟	**ولایت میں ✓**	ایشیا میں	افریقہ میں	امریکا میں
133	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کو سب سے زیادہ نفرت تھی:	مرہٹوں سے	سکھوں سے	**انگریزوں ✓**	مسلمانوں
134	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو نے نئے قانون کے بارے میں سنا؟	اڈے سے	اخبار سے	گاما چودھری سے	**ایک مسافر سے ✓**
135	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کا سب سے بڑا خواب تھا:	حکمران بننا	**انگریزی حکومت کا خاتم ہو ✓**	وہ اڈے کا مالک بن جائے	وہ شہر چھوڑ کر اپنے گاؤں چل جائے
136	سبق "نیا قانون" کے مطابق نیا قانون نافذ ہونے والا تھا:	**یکم اپریل کو ✓**	یکم مئی کو	یکم جون کو	یکم جولائی کو
137	سبق "نیا قانون" کے مطابق استاد منگو کو کیوں یقین تھا کہ نیا قانوں ہندوستانیوں کے لیے اچھا ہو گا؟	اس نے وکیل سے سنا تھا	**اسے مسافر نے بتایا تھا ✓**	اسے ایک صحافی نے بتایا تھا	
138	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کا تعلق کون سے طبقے سے تھا؟	**مزدور ✓**	قانون دان	زمیندار	تاجر
139	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کو پولیس نے کیوں گرفتار کیا؟	نیا قانون ماننے سے انکار پر	مسافر کے لڑائی پر	**انگریز پر حملہ کرنے پر ✓**	احتجاج کرنے پر
140	سبق "نیا قانون" کے مطابق "دینو" کی دکان تھی:	**حلوائی کی ✓**	پرچون کی	لوہار کی	کتابوں کی
141	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کس دکان پر دہی کی لسی پینے گیا تھا:	اسلم حلوائی کی	**دینو حلوائی کی ✓**	گاما حلوائی کی	ماج حلوائی کی

M QADIR RAFIQUE

142	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کی خبر سنانے کی خوشی وابستہ تھی:	تانگہ چلنے سے	اڈے سے	**نئے قانون سے آزادی کی ✓**	ان میں سے کوئی نہیں
143	سبق "نیا قانون" کے مطابق بیرسٹر بات کر رہے تھے:	**انگریزی زبان میں ✓**	اُردو زبان میں	ہندی زبان میں	گجراتی زبان میں
144	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو روس والے بادشاہ کو سمجھتا تھا:	عادل	**نجات دہندہ ✓**	ظالم	خیر خواہ
145	سبق "نیا قانون" کے مطابق اُستاد منگو کے ذہن میں نئے قانون کے ساتھ خاتمہ جڑا ہوا تھا:	اڈے کا	تانگے کا	**گوروں کے راج کا ✓**	امیروں کا
146	سبق "نیا قانون" کے اختتام سے سبق ملتا ہے:	آزادی کے لیے قربانی ضروری نہیں	غلامی میں جینا بُری بات نہیں ہے	**آزادی کے لیے قربانی دینی پڑتی ہے ✓**	غلامی بہادروں کا کام ہے
147	منگو نے کس ملک کی لڑائی کی پیشین گوئی کی؟	**سپین ✓**	برطانیہ	فرانس	روس
148	"نیا قانون" اصناف ادب کے لحاظ سے ہے:	ناول	ڈراما	داستان	**افسانہ ✓**
149	دیوانی مقدمے کے سلسلے میں آئے تھے:	انگریز	**مارواڑی ✓**	کوچوان	بنگالی
150	کس کی گفت نے استاد منگو کے دل میں جدید آئین کی اہمیت اور بڑھادی؟	انگریز کی	ایک کوچوان	**طلبہ کی ✓**	بیرسٹر کی
151	جبل جبل عیاں ہے:	جمال	کمال	**جلال ✓**	قال
152	اللہ کی محبت میں داغ داغ ہیں:	اہل عقیدت	**اہل محبت ✓**	اہل ثروت	اہل شریعت
153	شعلہ نوائی کا سبب ہے:	محبت	وصال	حرف وفا	**فرقت ✓**
154	اُفق اُفق راہ نما ہے:	نظام	دوام	**نام ✓**	جام
155	یہ نعت شاعر کے مجموعہ شاعری سے لی گئی ہے:	"گلہائے نعت" سے	**"صلو علیہ والہ" سے ✓**	"برگ گُل" سے	"نفاس النبی" سے
156	نعت کے چوتھے شعر میں صنعت استعمال ہوئی ہے:	صنعت تجنیس	**صنعت تضاد ✓**	صنعت تلمیح	صنعت حُسن تعلیل
157	"رسولِ امیں" اردو قواعد کی رُو سے ہے:	مرکب عطفی	مرکب اضافی	**مرکب توصیفی ✓**	مرکب تام
158	"سکہ رواں ہونا" اُردو قواعد کی رُو سے ہے:	ضرب المثل	روزمرہ	**محاورہ ✓**	کنایہ
159	نعت کے اشعار میں صنعت نمایاں ہے:	صنعتِ تضمین	صنعتِ مراعات النظیر	**صنعتِ تکرار ✓**	صنعتِ الف ونشر
160	یہ نعت ہیئت میں لکھی گئی ہے:	غزل کی	مخمس کی	**مسدس کی ✓**	مثنوی کی
161	وادیِ لولاب سے مراد ہے:	ملکہ کوہسار مری	وادیِ نیلم	**وادیِ کشمیر ✓**	وادیِ زیارت
162	وادیِ لولاب کے چشموں کا پانی ہے:	زریاب	**سیماب ✓**	کم یاب	نایاب
163	نواہائے جگر سوز موٴقوف ہیں:	**سازپر ✓**	نازپر	رازپر	درازپر
164	تار ڈھیلے ہوں تو بے کار ہے:	ساز	**مضراب ✓**	گٹار	بِگل
165	بے سوز ہے:	**مے خانہ ✓**	جم خانہ	مردِ رندانہ	فرزانہ
166	قوم میں مدت سے فُغانِ سحری والے نایاب ہیں:	فقیر	**درویش ✓**	پیر	شاعر
167	نظم "او دیس سے آنے والے بتا!" کے شاعر ہیں:	احمد ندیم قاسمی	**اختر شیرانی ✓**	ابن انشا	جمیل الدین عالی
168	وطن کے پیڑ ہیں:	**گھنیرے ✓**	پھل دار	سرسبز	سایہ دار
169	دریا میں پیار سے جھانکتا ہے:	حباب	شباب	**مہتاب ✓**	آفتاب
170	وطن کے باغوں میں ہوائیں چلتی ہیں:	خنک	**مستانہ وار ✓**	مخمور	تیز تیز

MQADIR RAFIQUE

171	"یارانِ وطن" اُردو قواعد کی رو سے ہے:	مرکب عطفی	**مرکب اضافی ✓**	مرکب توصیفی	مرکب عددی
172	شاعر کو کہاں کی یاد ستا رہی ہے؟	باغ کی	سمندر کی	**وطن کی ✓**	صحرا کی
173	عبادت ہے سراپا:	بندگی	عشق	اِطاعت	**جذبہ تعمیر آزادی ✓**
174	تحریک آزادی کی مستقل سُرخی ہے:	محبت	**شہادت ✓**	عقیدے	الفت
175	اس نظم "آزادی" ہے:	قافیہ	**ردیف ✓**	قافیہ اور ردیف دونوں	تشبیہ
176	یہ نظم ہیئت میں لکھی گئی ہے:	**مثنوی ✓**	رباعی	مسدس	غزل
177	"تفسیر آزادی" قواعد کے رو سے ہے:	**مرکب اضافی ✓**	مرکب توصیفی	مرکب عطفی	مرکب تام
178	نظم اخلاص ترجمہ کی گئی ہے:	**پشتو سے ✓**	سندھی سے	بلوچی سے	سرائیکی سے
179	ہر کوئی غلام ہے:	**دولت کا ✓**	محبت کا	اخلاص کا	عظمت کا
180	دنیا میں دوام حاصل ہے:	نیکی کو	**اخلاص کو ✓**	محبت کو	جمال کو
181	پابندیِ اِخلاص نام ہے:	جہاد کا	قرآن کا	اسلام کا	**دین کا ✓**
182	اس نظم کی ہیئت ہے:	**غزل ✓**	مخمس	مسدس	مثنوی
183	ترکِ محبت کا نہیں ہے:	کوئی انجام	**بھروسا ✓**	فائدہ	اعتبار
184	"بیگانوں" سے مراد ہے:	بیگانے لوگ	**اپنے لوگ ✓**	تنہا لوگ	منفرد لوگ
185	مقطع میں صنعت استعمال ہوئی ہے:	صنعت مبالغہ	صنعت تکرار	**صنعت تضاد ✓**	صنعت مراعات النظیر
186	غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں:	مقطع	**مطلع ✓**	حسن مطلع	مطلع ثانی
187	شاعر آگ دہکائے ہوئے رہتا ہے:	احساسات کی	**جذبوں کی ✓**	آہوں کی	نالوں کی
188	لبِ لعلیں کا مطلب ہے:	موتی کا کنارا	خوب صورت رُخسار	پتلے ہونٹ	**سُرخ ہونٹ ✓**
189	"اک شام سی" اور "اک چاند" میں "سی" اور "سا" قواعد کی رو سے ہیں:	استعارہ	مجاز مرسل	**حروف تشبیہ ✓**	مشبہ بہ
190	اس غزل کا آخری شعر قواعد کے لحاظ سے کہلاتا ہے:	مطلع	بیت الغزل	**مقطع ✓**	حسنِ مطلع
191	جاتے جاتے توڑ گیا:	تعلقات	راہ و رسم	مراسم	**سلسلے ✓**
192	فراز غزل کے مقطع میں بے وفائی کے بدلے بات کر رہے ہیں:	بدلہ لینے کی	**وفا کرنے کی ✓**	بے وفائی کی	تعلق منقطع کرنے کی
193	اگر جشن مقتل برپا ہوتا تو شاعر جاتا:	**ناچتے ہوئے ✓**	گاتے ہوئے	گریہ وزاری کرتے ہوئے	ناچتے گاتے ہوئے
194	شاعر نے حوصلہ شکنی کی ہے:	**مایوسی کی ✓**	اداسی کی	تنہائی کی	شکوہ شکایت کی
195	اپنے حصے کی جلاتے:	آگ	موم بتی	اگر بتی	**شمع ✓**
196	شاعرہ دیکھنے کا کہہ رہی ہیں:	**کنارہ ✓**	طوفان	سمندر	ساحل
197	بچھڑنا تھا:	دشوار	**آساں ✓**	مشکل	قیامت
198	دروازے پر آیا:	**چاند ✓**	سورج	ستارہ	سیارہ
199	مقابلے پر وہ لوگ آگئے جن کے نام پر ہوئے:	قربان	بدنام	**پسپا ✓**	شکستہ

MQADIR RAFIQUE

ادبی اصلاحات

نمبر	سوال	(A)	(B)	(C)	(D)

1	اگر غزل کے پہلے شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں تو وہ کہلائے گا:	**مطلع ✓**	غزل کا آخری شعر	مقطع	غزل کا پہلا شعر
2	استعاروں کی نشاندہی کیجیئے:	راجہ اندر کا اکھاڑہ	بے روئے مثل ابر نہ نکلا غبار دل	انیس انیس کا فرق	**میں اس گل کو پیغام دیتا ہزاروں ✓**
3	قافیہ آتا ہے:	**ردیف سے پہلے ✓**	تشبیہ کے بعد	ردیف کے بعد	شعر کے شروع میں
4	شعری اصطلاح میں ہم وزن اور ہم آواز الفاظ کہلاتے ہیں:	ردیف	**قافیہ ✓**	مقطع	مطلع
5	شعراء کے قلمی نام کو کہتے ہیں:	**تخلص ✓**	خطاب	لقب	کنیت
6	"حسرت آزاد پر جورِ غلامانِ وقت" میں "حسرت" کیا ہے؟	**مقطع ✓**	مطلع	قافیہ	ردیف
7	ردیف اصطلاح ہے:	سیاسی	**شاعری ✓**	نثری	افسانوی
8	غم ہے یا خوشی ہے تو، میری زندگی ہے تو، اس شعر میں قافیہ ہے:	**خوشی ✓**	ہے تو	غم	یا
9	بغیر تبدیلی کے دہرائے جانے والے الفاظ کہلاتے ہیں:	قافیہ	**ردیف ✓**	مقطع	مطلع
10	مطلع کے دونوں مصرعے ---------- ہوتے ہیں:	ہم وزن	ہم بحر	ہم الفاظ	**ہم قافیہ ✓**
11	ادات تشبیہ دوسرا نام ہے:	مشبہ کا	مشبہ بہ کا	**حرف تشبیہ کا ✓**	غرض تشبیہ کا
12	تلمیح استعمال ہوتی ہے:	نظم میں	نثر میں	**نظم ونثر دونوں میں ✓**	کسی میں بھی نہیں
13	وہ مشترک خصوصیت یا صفت جو مشبہ اور مشبہ بہ میں پائی جائے کہلاتی ہے:	مشبہ	مشبہ بہ	**وجہ شبہ ✓**	غرض تشبیہ
14	وہ مشترک خوبی جس کی بنا پر استعارہ لیا جائے کہلاتا ہے:	مستعار لہ	مستعار منہ	**وجہ جامع ✓**	وجہ شبہ
15	استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے:	دو	**تین ✓**	چار	پانچ
16	ایک چیز کو دوسری چیز جیسا کہنا کیا کہلاتا ہے:	**تشبیہ ✓**	تلمیح	استعارہ	مشبہ
17	پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے میں "کی سی" کیا ہے؟	مشبہہ	مشبہ	وجہ شبہ	**حرفِ تشبیہ ✓**
18	"انا الحق" ہے:	استعارہ	**تلمیح ✓**	تشبیہ	وجہ شبہ
19	استعارہ ہے:	**میرا چاند ✓**	شیر کی طرح بہادر	غالب	آتش نمرود
20	جس چیز یا شخص کو تشبیہ دی جائے کہلاتا ہے:	**مشبہ ✓**	مشبہ بہ	وجہ شبہ	حرف تشبیہ
21	استعارہ میں لفظ کے حقیقی اور مجازی معنوں کے مابین کا تعلق ہوتا ہے:	تلمیح کا	مستعار لہ کا	**تشبیہ کا ✓**	حرف تشبیہ کا
22	ایک ناوک نے اس کی مژگاں کے طائر سدرہ تک شکار کیا، اس شعر میں تلمیح ہے:	ناوک	مژگاں	**طائر سدرہ ✓**	شکار
23	لغوی معنی اشارہ کرنے کے ہیں:	تشبیہ کے	استعارہ کے	**تلمیح کے ✓**	مستعار لہ کے
24	جس چیز سے کسی چیز کو تشبیہ دی جائے، وہ کہلاتی ہے:	**مشبہ بہ ✓**	مشبہ	وجہ شبہ	حرف تشبیہ
25	تشبیہ ہے:	چاند چہرہ	**شیر کی طرح بہادر ✓**	غالب	آتش نمرود
26	استعارہ کا رکن ہے:	**وجہ جامع ✓**	حرف تشبیہ	مشبہ	غرض تشبیہ
27	تلمیح کہتے ہیں:	کسی ایک چیز کو دوسری کی مانند قرار دینا	**کسی تاریخی واقعہ کی طرف اشارہ کرنا ✓**	غزل کے آخری شعر کو	غزل کے دوسرے شعر کو
28	مشبہ اور مشبہ بہ کو مجموعی طور پر کہا جاتا ہے:	ارکان تشبیہ	حرفین تشبیہ	**طرفین تشبیہ ✓**	مشباں

M.QADIR RAFIQUE

29	بات جیسے صدائے خندہ گُل، چال جیسے خرام ابر بہار، علم بیان کی کس قسم کو ظاہر کر رہا ہے؟	**تشبیہ ✓**	استعارہ	تلمیح	مجاز مرسل
30	شہریار فرشتوں کی طرح معصوم ہے۔ اس جملے میں وجہ شبہ ہے:	شہریار فرشتہ	طرح	فرشتے	**معصومیت ✓**
31	تشبیہ کا لفظ ـــــــــ سے نکلا ہے:	مشبہ	**شبہ ✓**	مشبہ بہ	وجہ شبہ
32	شبہ کے کیا معنی ہیں:	مترادف	متضاد	**مماثلت ✓**	ہم معنی
33	تشبیہ کے لفظی معنی ہیں:	ایک چیز کو دوسری چیز کے متضاد قرار دینا	**ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند قرار دینا ✓**	ایک چیز کو دوسری چیز کے مترادف قرار دینا	ایک چیز کو دوسری چیز کے ہم معنی قرار دینا
34	علم بیان کی رو سے تشبیہ سے مراد ہے:	مترادف الفاظ کا مجموعہ	متضاد الفاظ کا مجموعہ	**کسی چیز کو مشترک خوبی کی بنا پر دوسری چیز کی مانند قرار دینا ✓**	الفاظ کو مجازی معنوں میں استعمال کرنا
35	مشبہ کسے کہتے ہیں؟	وہ شے جس سے تشبیہ دی جائے	**وہ شے جس کو تشبیہ دی جائے ✓**	وہ جملہ جس میں وجہ شبہ ہو	وہ جملہ جس میں غرض تشبیہ پائی جائے
36	مشبہ بہ کہتے ہیں:	وہ شے جس کو تشبیہ دی جائے	**وہ شے جس سے تشبیہ دی جائے ✓**	جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے	خوبصورتی کو واضح کرنے کے لیے تشبیہ دی جائے
37	غرض تشبیہ کہتے ہیں:	**جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے ✓**	جس شے کو تشبیہ دی جائے	جس سے تشبیہ دی جائے	وہ مشترک صفت جو مشبہ اور مشبہ بہ میں پائی جائے
38	حروف تشبیہ کسے کہتے ہیں؟	جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے	**وہ حروف جو تشبیہ دینے کے لیے استعمال ہوں ✓**	جس شے سے تشبیہ دی جائے	جس شے کو تشبیہ دی جائے
39	حرفِ تشبیہ ہے:	تم	ہم	**مانند ✓**	اور
40	حروف تشبیہ کا دوسرا نام کیا ہے؟	مشبہ	**اداتِ تشبیہ ✓**	مشبہ بہ	غرض تشبیہ
41	"رخسار پھول کی مانند ہے" اس جملہ میں مشبہ کیا ہے؟	پھول	**رخسار ✓**	کی	مانند
42	"رخسار پھول کی مانند ہے" میں مشبہ بہ کیا ہے؟	**پھول ✓**	رخسار	کی	مانند
43	"رخسار پھول کی مانند ہے" میں حرف تشبیہ کیا ہے؟	پھول	رخسار	کی	**مانند ✓**
44	اگر کوئی لفظ مجازی معنوں میں اس طرح استعمال ہو کر اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو تو اسے کہتے ہیں:	تشبیہ	تلمیح	**استعارہ ✓**	مجاز مرسل
45	مستعار لہ کسے کہتے ہیں؟	**وہ شے جس کے لیے کوئی لفظ ادھار لیا جائے ✓**	وہ شے جس سے کوئی لفظ ادھار لیا جائے	مشترک صفت جو مستعار لہ اور مستعار منہ میں پائی جائے	جس مقصد کے لیے لفظ ادھار لیا جائے
46	مستعار منہ کسے کہتے ہیں؟	**وہ شے جس سے کوئی لفظ مستعار لیا جائے ✓**	وہ شے جس کے لیے کوئی لفظ مستعار لیا جائے	وہ شے جس میں استعارہ پایا جائے	وہ شے جس میں تشبیہ کا تعلق پایا جائے
47	وجہ جامع کسے کہتے ہیں؟	**وہ مشترک صفت جو مستعار منہ اور مستعار لہ میں پائی جائے ✓**	جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے	خوبصورتی کو نمایاں کرنے کے لیے تشبیہ دی جائے	وہ مشترک صفت جو مشبہ اور مشبہ بہ میں پائی جائے

M QADIR RAFIQUE

48	طرفین استعارہ کسے کہتے ہیں؟	استعارہ اور وجہ جامع کو	مستعار لہ اور وجہ جامع کو	مستعار منہ اور وجہ جامع کو	**مستعار لہ اور مستعار منہ کو ✓**
49	"صنم نے مار ڈالا" اس جملے میں مستعار لہ کی نشاندہی کریں:	دوست	دشمن	**محبوب ✓**	عاشق
50	"صنم نے مار ڈالا" اس جملے میں وجہ جامع کی نشان دہی کریں:	دشمنی	محبت	**سنگدلی ✓**	فراخ دلی
51	"صنم نے مار ڈالا" میں مستعار منہ کی نشان دہی کریں:	محبوب	**صنم ✓**	دوست	دشمن
52	پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو، اس شعر میں مستعار لہ کی نشاندہی کریں:	**آنسو ✓**	موتی	نظر	پلکیں
53	اسی شعر میں مستعار منہ کی نشاندہی کریں:	آنسو	**موتی ✓**	نظر	پلکیں
54	علم بیان کی اعلیٰ اور بلیغ شکل ہے:	تشبیہ	کنایہ	**استعارہ ✓**	تلمیح
55	"ابنِ مریم ہوا کرے کوئی" مصرع میں خوبی موجود ہے:	**تلمیح ✓**	قافیہ	مقطع	مطلع
56	"بلی کی کھال ریشم کی طرح نرم و ملائم ہے" اس میں "کھال" ہے:	مشبہ بہ	**مشبہ ✓**	وجہ تشبیہ	حرف تشبیہ
57	"جو کوئی کر سکا نہ وہ فرہاد کر گیا" میں "فرہاد" کیا ہے؟	**تلمیح ✓**	تشبیہ	استعارہ	کوئی نہیں
58	"بچہ پھول کی طرح ہے" اس میں "بچہ" کیا ہے:	مستعار لہ	**مشبہ ✓**	مشبہ بہ	حرف تشبیہ
59	شمع کی مانند ہم اس بزم میں... اس مصرعے میں:	**تشبیہ ہے ✓**	استعارہ ہے	تلمیح ہے	ردیف ہے
60	"آبِ حیات" ہے:	تشبیہ	استعارہ	**تلمیح ✓**	مستعار لہ
61	استعارہ کا لغوی مطلب ہے:	**اُدھار لینا ✓**	ایک جیسا ہونا	تعریف کرنا	ہم شکل ہونا
62	میرا چاند کہاں ہے؟ علم بیان کی روشنی میں جملہ ہے:	کنایہ	**استعارہ ✓**	تشبیہ	تلمیح
63	تشبیہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے:	مجاز پر	**حقیقت پر ✓**	ظاہریت پر	داخلیت پر
64	کسی چیز کو مشترکہ خوبی یا خصوصیت کی بنا پر دوسری چیز کی مانند قرار دینا کہلاتا ہے:	استعارہ	تلمیح	**تشبیہ ✓**	وجہ جامع
65	حرف تشبیہ ہیں:	**مانند، طرح ✓**	تم	شیر دل	غرض تشبیہ
66	تلمیح کی مثال ہے:	**واقعہ معراج ✓**	ادھار لینا	برقرار رکھنا	مانند
67	"استعارہ" کس زبان کا لفظ ہے؟	**عربی ✓**	فارسی	سندھی	ہندی
68	نازکی اس کے لب کی کیا کہیے، پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے، اس میں ادبی اصطلاح ہے:	استعارہ	**تشبیہ ✓**	محاورہ	تلمیح
69	طرفین تشبیہ کون سے دو ارکان ہیں؟	وجہ شبہ اور حرف شبہ	حرف تشبیہ اور غرض تشبیہ	**مشبہ اور مشبہ بہ ✓**	مشبہ اور حرف
70	میں نے رات ایک خواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔:	دیکھی	**دیکھا ✓**	دیکھو	دیکھیں
71	جس کلام میں کسی تاریخی واقعہ کا ذکر آئے اسے کہتے ہیں:	تشبیہ	استعارہ	مطلع	**تلمیح ✓**
72	اگر مجازی اور حقیقی معنوں میں تشبیہ کا تعلق پایا جائے تو کیا ہوگا؟	ردیف ہوگی	تلمیح ہوگی	تشبیہ ہوگی	**استعارہ ہوگی ✓**
73	گلی میں نکلا چاند، اس میں "چاند" ہے:	**استعارہ ✓**	تشبیہ	مشبہ	حرف تشبیہ
74	استعارہ میں آتا ہے:	حروف تشبیہ	**وجہ جامع ✓**	مشبہ	مشبہ بہ
75	"میرا چاند آگیا" اس میں وجہ جامع ہے:	چاند	**خوب صورتی ✓**	بیٹا	آگیا

M QADIR RAFIQUE

76	وجہ جامع کس کا رکن ہے؟	تشبیہ کا	تلمیح کا	علم بیان کا	**استعارہ کا** ✓
77	میرے چاند اب بیٹھ کر سبق یاد کرو۔ اس جملے میں کون سی اصطلاح موجود ہے؟	**استعارہ** ✓	تشبیہ	تلمیح	محاورہ
78	بزم عدو میں صورت پروانہ دل مرا۔۔۔۔۔ اس مصرع میں مشبہ کیا ہے؟	**دل** ✓	بزم	پروانہ	صورت
79	تشبیہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟	ہم شکل	**ایک چیز کو دوسری کی مانند قرار دینا** ✓	شبہ کرنا	مشترک صفت
80	جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے اسے کہتے ہیں:	وجہ جامع	**غرض تشبیہ** ✓	مشبہ بہ	حرف تشبیہ
81	تشبیہ کی نشان دہی کریں:	ابن مریم	آب حیات	**گلاب جیسا** ✓	صبر ایوب
82	"میرا چاند آرہا ہے" میں مستعار لہ کی نشان دہی کیجیے:	**بیٹا** ✓	چاند	آنا	خوبصورتی
83	"تختِ سلیمان" ہے:	استعارہ	ردیف	قافیہ	**تلمیح** ✓
84	"ارشد شیر کی طرح بہادر ہے" اس میں مشبہ ہے:	**ارشد** ✓	شیر	کی طرح	بہادر
85	"میری حور آرہی ہے" میں وجہ جامع کی نشان دہی کیجیے:	میری	آرہی	حور	**خوب صورتی** ✓
86	استعارہ ہے:	**میرا چاند آیا** ✓	آتش نمرود	دودھ سا سفید	حیدر کرار
87	قافیہ مشتق ہے لفظ:	وقف سے	قلمی	قوفہ سے	**قفا سے** ✓
88	مطلع کہتے ہیں:	غزل کے آخری شعر کو	نظم کے آخری شعر کو	**غزل کے پہلے شعر کو** ✓	نظم کے پہلے شعر کو
89	تشبیہ دینے کی وجہ ہوتی ہے:	**مشترک خوبی** ✓	متضاد خوبی	الگ الگ خوبی	ادھار لینا
90	درست تلمیح کی نشان دہی کیجیے:	ابن آدم	ابو القاسم	ابن الوقت	**ابن مریم** ✓
91	"جب چلا چاند مدینے کا سوئے ربِ جلیل" اس مصرع میں استعارہ ہے:	مدینہ	چلا	**چاند** ✓	جب
92	مشبہ اور مشبہ بہ میں پائی جانے والی مشترک صفت ہے:	مشبہ	وجہ جامع	غرض تشبیہ	**وجہ شبہ** ✓
93	بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق، اس مصرعے میں آتش نمرود کیا ہے؟	**تلمیح** ✓	استعارہ	تشبیہ	محاورہ
94	"بس میں لٹک رہا تھا کوئی ہار کی طرح" اس مصرعے میں:	تخلص ہے	**تشبیہ ہے** ✓	تلمیح ہے	استعارہ ہے
95	جس چیز کا نام یا صفت استعارے کے طور پر استعمال کی جائے، وہ کہلاتی ہے:	مستعار لہ	**مستعار منہ** ✓	وجہ جامع	مشبہ بہ
96	رات بھر چاند کے ہمراہ پھرا کرتے تھے، اس میں "چاند" ہے:	**مستعار منہ** ✓	مستعار لہ	وجہ جامع	مستعار
97	اداتِ تشبیہ کو کہتے ہیں:	**حروف تشبیہ** ✓	طرفین تشبیہ	مشبہ	مشبہ بہ
98	"میرا چاند سویا ہے" مثال ہے:	تشبیہ کی	**استعارہ کی** ✓	تلمیح کی	وجہ جامع
99	ردیف کس زبان کا لفظ ہے؟	اُردو	فارسی	**عربی** ✓	سنسکرت
100	تلمیح ہے:	زخم جگر	**داورِ محشر** ✓	انصاف طلب	بیدادگری
101	جس سے مستعار لیا جائے اُسے کہتے ہیں:	مستعار لہ	**مستعار منہ** ✓	مشبہ	وجہ جامع
102	استعارہ میں لفظ استعمال ہوتا ہے:	حقیقی معنوں	**مجازی معنوں میں** ✓	لغوی معنوں میں	اصطلاحی معنوں میں

M QADIR RAFIQUE

103	تشبیہ میں کس بنیاد پر ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دیا جاتا ہے؟	حرف کا بنا پر	معنی کی بنا پر	غرض کی بنا پر	**صفت کی بنا پر ✓**
104	"اسلم شیر ہے" میں اسلم کیا ہے؟	**مستعارلہٗ ✓**	مستعار منہٗ	وجہ جامع	مشبہ
105	"دلہن چاند کی طرح خوب صورت ہے" میں مشبہ ہے:	چاند	خوبصورت	**دلہن ✓**	طرح
106	"بچہ پھول کی طرح ہے" اس میں "طرح" کیا ہے؟	**حرف تشبیہ ✓**	مشبہ	مشبہ بہ	غرض تشبیہ
107	جس چیز کے لیے لفظ ادھار لیا جائے کہلاتا ہے:	وجہ جامع	**مستعار لہ ✓**	مستار منہ	وجہ شبہ
108	حروفِ تشبیہ کا دوسرا نام کیا ہے؟	مشبہ	**اداتِ تشبیہ ✓**	مشبہ بہ	غرض تشبیہ
109	استعارہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے:	حقیقت پر	علامت پر	اشارے پر	**مجاز پر ✓**
110	"ارشد لومڑی کی مانند چالاک ہے" اس میں مشبہ بہ ہے:	ارشد	**لومڑی ✓**	کی مانند	چالاک
111	جوں، جیسا، مانند۔۔۔۔۔۔ کہلاتے ہیں:	مشبہ	مشبہ بہ	**حرف تشبیہ ✓**	وجہ تشبیہ
112	"رخسار پھول کی مانند ہے" یہ جملہ علم بیان کی رُو سے کیا ہے؟	استعارہ	تلمیح	**تشبیہ ✓**	مجاز مرسل
113	استعارہ کے طور پر لفظ کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟	غیر حقیقی	حقیقی	**مجازی ✓**	لغوی
114	دو چیزوں میں مشترک صفت کے ادبی اظہار کے لیے اصطلاح ہوتی ہے:	**تشبیہ ✓**	استعارہ	تلمیح	کنایہ
115	شہر میں اک چراغ تھا نہ رہا (علم بیان کی کون سی قسم ہے؟):	تشبیہ	**استعارہ ✓**	تلمیح	کنایہ
116	اس۔۔۔۔۔۔ قلم صحیح نہیں:	کی	**کا ✓**	کے	کو
117	مشبہ اور مشبہ بہ کو کس بنیاد پر تشبیہ دی جاتی ہے؟	**وجہ شبہ ✓**	خوب صورتی	طرفین تشبیہ	حروف تشبیہ
118	"صنم آخر خدا نہیں ہوتا" مستعار لہ کی نشاندہی کیجیے:	**محبوب ✓**	عاشق	رقیب	خدا
119	وہ بنیادی خصوصیت جو مشبہ اور مشبہ بہ میں مشترک ہو، کہلاتی ہے:	طرفین تشبیہ	وجہ جامع	**وجہ شبہ ✓**	غرض تشبیہ
120	تلمیح کہتے ہیں:	کسی ایک چیز کو دوسری کی مانند قرار دینا	**تاریخی واقعے کی طرف اشارہ کرنا ✓**	غزل کے دوسرے شعر کو	غزل کے آخری شعر کو
121	"پلکوں پہ مچل رہے ہیں انجم" میں انجم کیا ہے؟	مستعار لہ	**مستعار منہ ✓**	وجہ جامع	وجہ شبہ
122	تلمیح ہے:	چشم آہو	دیدۂ بینا	**تیشۂ فرہاد ✓**	دل بیتاب
123	منیب چاند کی طرح خوبصورت ہے۔ میں مشبہ ہے؟	چاند	کی طرح	خوبصورت	**منیب ✓**
124	"بچہ پھول جیسا ہے" میں بچہ کیا ہے؟	**مشبہ ✓**	مشبہ بہ	حرف تشبیہ	مستعار منہ
125	"میرا چاند کہاں ہے؟" میں چاند کیا ہے؟	تشبیہ	**استعارہ ✓**	تلمیح	مستعار منہ
126	تشبیہ کے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	تین	چار	**پانچ ✓**	چھ
127	"سلیم شیر ہے" میں شیر کیا ہے؟	مستعار لہ	**مستعار منہ ✓**	وجہ جامع	مشبہ
128	"اورنگ سلیمان" کیا ہے؟	**تلمیح ✓**	تشبیہہ	استعارہ	حرف تشبیہ
129	جس چیز کو تشبیہ دی جائے، اسے کہتے ہیں:	مشبہ بہ	غرض تشبیہ	**مشبہ ✓**	وجہ شبہ
130	"زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے" اس مصرع میں وجہ شبہ کیا ہے؟	زندگی	طوفان	کوئی	**طوفانی کیفیت ✓**
131	جس چیز سے تشبیہ دی جائے، اسے کہتے ہیں:	مشبہ	**مشبہ بہ ✓**	غرض تشبیہ	وجہ شبہ

MQADIR RAFIQUE

132	اس مصرع میں صورت کیا ہے؟ "بزم عدو میں صورت پروانہ دل مرا۔"	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	**حرفِ تشبیہ ✓**
133	"میرا شیر آرہا ہے" اس میں مستعار لہ ہے:	**بہادر بیٹا ✓**	شیر	میرا	کوئی بھی نہیں
134	قافیہ سے مراد ہے:	**ہم آواز الفاظ ✓**	بار بار آنا	واقعہ سنانا	اشارہ کرنا
135	"چاہِ یوسف" کیا ہے؟	**تلمیح ✓**	تشبیہ	استعارہ	کنایہ
136	ایک چیز کو کسی مشترک صفت کی بنا پر دوسری چیز کے مانند قرار دینے کو کہتے ہیں:	**تشبیہ ✓**	تلمیح	استعارہ	مجازِ مرسل
137	"مانند' کی' طرح' جیسا" یہ الفاظ ہیں:	ارکانِ استعارہ	**حروف تشبیہہ ✓**	تشبیہہ	استعارہ
138	ماں کہتی ہے میرا چاند آیا۔ اس جملے میں چاند ہے:	مطلع	تلمیح	**استعارہ ✓**	تشبیہہ
139	"سماں الفقر فخری کا رہا شانِ امارت میں" شعری خوبی بتائیں:	مجازِ مرسل	**تلمیح ✓**	استعارہ	تشبیہ
140	وہ شخص یا چیز جس کے لیے کوئی لفظ مستعار یا ادھار لیا جائے:	تشبیہہ	مشبہ بہ	مشبہ	**مستعار لہ ✓**
141	اس کنویں کا پانی شہد کی طرح میٹھا ہے:	**تشبیہ ہے ✓**	استعارہ ہے	تلمیح ہے	کچھ بھی نہیں ہے
142	"پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبھال لو" اس میں موتی کیا ہے؟	مستعار لہ	**مستعار منہ ✓**	وجہ جامع	مشبہ
143	"شبیر فرشتوں کی طرح معصوم ہے" اس جملے میں وجہ شبہ ہے:	شبیر	فرشتے	طرح	**معصومیت ✓**
144	"خیبر شکن" ہے:	**تلمیح ✓**	تشبیہ	استعارہ	حرفِ تشبیہ
145	الفاظ کا حقیقی معنی کے بجائے مجازی معنی میں استعمال کہلاتا ہے:	تشبیہ	**استعارہ ✓**	مقطع	مطلع
146	استعارہ کی نشان دہی کیجیے:	موتیوں جیسے دانت	صبر ایوب	تاجِ سردارا	**کس شیر کی آمد ✓**
147	"بچہ چاند کی طرح خوبصورت ہے" میں مشبہ ہے:	چاند	**بچہ ✓**	خوبصورت	کی طرح
148	مقطعے کی شرط ہے:	ردیف کا موجود ہونا	قافیے کا موجود ہونا	**تخلص کا ہونا ✓**	ردیف کا نہ ہونا
149	"کس چاند سے آنکھ جا لڑی ہے"۔ میں مستعار منہ ہے:	محبوب	خوب صورتی	آنکھ	**چاند ✓**
150	مثل، جیسا، مانند کہلاتے ہیں:	سادہ حروف	حروف تاکید	**حروف تشبیہ ✓**	حروف جار

شعری اصطلاحات

نمبر	سوال	(A)	(B)	(C)	(D)
1	"طلوع ہونے کا مقام" لغوی معنی ہے:	**مطلع کا ✓**	مقطع کا	قافیہ کا	ردیف کا
2	قافیہ کے الفاظ ہوتے ہیں:	**ہم وزن ✓**	مختلف وزن	ہم معنی	بے معنی
3	"کہاں، جہاں، نہاں" کیا ہیں؟	ردیف	مطلع	مقطع	**قافیہ ✓**
4	قافیہ کے لغوی معنی ہیں:	سبقت لے جانے والا	**پیچھے آنے والا ✓**	پسپا ہونے والا	آگے بڑھنے والا
5	ہوائے دور مئے خوش گوار راہ میں ہے، خزاں چمن سے ہے جاتی بہار راہ میں ہے، اس شعر میں ردیف ہے:	خوش گوار	بہار راہ میں ہے	**راہ میں ہے ✓**	بہار گوار
6	ردیف کے الفاظ کس طرح آتے ہیں:	بدل بدل کر	**بغیر تبدیلی کے ✓**	قافیہ سے پہلے	تینوں درست
7	مصرعے میں ردیف کس جگہ آتی ہے؟	شروع میں	درمیان میں	**آخر میں ✓**	ہر جگہ
8	ہم، دم، نم، جم کیا ہیں:	**قافیہ ✓**	ردیف	مقطع	مطلع

M. QADIR RAFIQUE

9	غزل اور قصیدہ میں:	ردیف کا استعمال ضروری ہے	**ردیف کا استعمال ضروری نہیں ✔**	ردیف کے تین الفاظ ہوتے ہیں	ردیف کے الفاظ کی تعداد متعین نہیں ہوتی
10	مطلع کے لیے ضروری ہے کہ وہ ------------- کا پہلا شعر ہو:	مرثیہ	مسدس	مخمس	**غزل ✔**
11	تخلص کا ہونا ضروری ہے:	مطلع کے لیے	**مقطع کے لیے ✔**	قافیہ کے لیے	ردیف کے لیے
12	ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے، کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا (اصطلاح میں شعر کہلاتا ہے):	مطلع	مطلع ثانی	**مقطع ✔**	حسن مطلع
13	غزل کے اشعار میں وہ لفظ یا الفاظ جو قافیے کے بعد بار بار آئیں:	مقطع	مطلع	قافیہ	**ردیف ✔**
14	اصطلاح میں مطلع غزل کا کون سا شعر ہے؟	**پہلا ✔**	دوسرا	تیسرا	آخری
15	ردیف غزل میں آتی ہے:	**قافیہ کے بعد ✔**	شعر کے درمیان	ابتداء میں	غزل میں نہیں آتی
16	ایک یا ایک سے زیادہ الفاظ جو قافیے کے بعد بار بار آئیں، کہلاتے ہیں:	مطلع	مقطع	**ردیف ✔**	قافیہ
17	غزل کے کس شعر میں تخلص ہو تو مقطع کہلاتا ہے؟	پہلے	دوسرے	درمیانے	**آخری ✔**
18	غزل میں موسیقی اور ترنم کی وجہ:	مطلع	مقطع	ردیف	**قافیہ ✔**
19	دوسرا کون ہے جہاں تو ہے، کون جانے کہاں تو ہے۔ اس شعر میں ردیف ہے:	کون ہے	جہاں	**تو ہے ✔**	ہے
20	شہر در شہر گھر جلائے گئے، یوں بھی جشن طرب منائے گئے۔ اس شعر میں "گئے" ہیں:	قافیہ	**ردیف ✔**	مطلع	مقطع
21	رسم جفا کامیاب دیکھیے کب تک رہے، حب وطن مست دیکھیے کب تک رہے۔ غزل میں یہ شعر:	مقطع ہے	**مطلع ہے ✔**	قافیہ ہے	ردیف ہے
22	ردیف کے لفظی معنی ہیں:	وہ شخص جو گھڑ سوار ہو	وہ شخص جو گھڑ سوار کے درمیان میں سوار ہو	**وہ شخص جو گھڑ سوار کے پیچھے سوار ہو ✔**	وہ شخص جو گھڑ سوار کے آگے سوار ہو
23	اب تو کچھ اور ہی اعجاز دکھایا جائے، شام کے بعد بھی سورج نہ بجھایا جائے۔ اس شعر میں قافیہ ہے:	اعجاز	**دکھایا، بجھایا ✔**	جائے	شام
24	کسی شعر میں "طوفان نوح" کا ذکر ہو تو یہ کون سی ادبی اصطلاح ہو گی؟	**تلمیح ✔**	استعارہ	مجاز مرسل	تشبیہ
25	مطلع کے دونوں مصرعوں کا ہونا ضروری ہے:	برابر	موزوں	ہم ردیف	**ہم قافیہ ✔**
26	ردیف کے الفاظ ہوتے ہیں:	ہم آواز	**ہم شکل ✔**	مہمل	مترنم
27	یہ آرزو تھی کہ تجھے گل کے روبرو کرتے، ہم اور بلبل بے تاب گفتگو کرتے (شعری اصطلاح میں اسے کیا کہیں گے؟)	**مطلع ✔**	مقطع	ردیف	قافیہ
28	"دلہن چاند کی طرح خوبصورت ہے"۔ اس جملے میں چاند ہے:	**مشبہ بہ ✔**	مشبہ	حرف تشبیہ	وجہ تشبیہ
29	مطلع کے دونوں مصرعے ہوتے ہیں:	**ہم قافیہ و ہم ردیف ✔**	مختلف	بے معنی	برابر الفاظ
30	آگ ہے اولاد ابراہیم ہے، نمرود، کیا کسی کو پھر بھی کسی کا امتحان مقصود ہے (یہ شعر ہے):	**تلمیح کا ✔**	استعارہ کا	تشبیہ کا	ردیف کا

M QADIR RAFIQUE

31	قافیہ آتا ہے:	شعر کے درمیان میں	ردیف کے بعد	شعر کے شروع میں	**ردیف سے پہلے ✓**
32	مقطع کس زبان کا لفظ ہے؟	فارسی	ہندی	**عربی ✓**	سندھی
33	قافیہ کہتے ہیں:	غزل کا پہلا شعر	غزل کا آخری شعر	**ردیف سے پہلے استعمال ہونے والے ہم وزن الفاظ ✓**	بار بار دہرائے جانے والے الفاظ
34	غزل کا آخری شعر (جس میں شاعر تخلص استعمال کرے) کہتے ہیں:	مطلع	قافیہ	ردیف	**مقطع ✓**
35	جنگ، امنگ، ترنگ، سنگ شعری اصطلاح کی رو سے کیا ہیں؟	ردیف	مقطع	**قافیہ ✓**	مطلع
36	ایک یا دو مستقل کلمے جو قافیہ کے بعد بار بار آئیں کہلاتے ہیں:	**ردیف ✓**	قافیہ	مقطع	مطلع
37	"کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے"۔ اس شعر میں شیر ہے:	مستعار لہ	مستعار منہ	**استعارہ ✓**	اصلی معنوں میں
38	یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے۔۔۔ اس شعر میں "کرتے" کیا ہے:	**ردیف ✓**	قافیہ	مقطع	مطلع
39	مقطع کی نشاندہی کریں:	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا	رہ یار ہم نے قدم قدم تجھے یاد گار بنا دیا	**کیوں سنے عرض مضطرب مومن ✓**	ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا
40	پلکوں پہ مچل رہے ہیں انجم:	تلمیح کا	**استعارہ کا ✓**	تشبیہ کا	ردیف کا
41	کیوں سنے عرض مضطرب مومن، صنم آخر خدا نہیں ہے (شعری اصطلاح میں کیا ہے؟)	ردیف	قافیہ	**مقطع ✓**	مرثیہ کا پہلا شعر
42	ردیف کی تعریف کریں:	شعر کا پہلا حصہ	**قافیہ کے بعد آنے والے الفاظ ✓**	غزل کا آخری شعر	قصیدے کا پہلا شعر
43	جس سر کو غرور آج ہے تاجوری کا، کل اس پہ یہیں شور ہے نوحہ گری کا (اس شعر میں ردیف ہے):	وری، گری	آج، تاج	**کا ✓**	وری کا، گری کا
44	نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہ دو، کہ آتی ہے اُردو زبان آتے آتے (یہ شعر ہے):	استعارہ ہے	غیر معروف	مطلع ہے	**مقطع ہے ✓**
45	روبرو کرتے... گفتگو کرتے... اس شعر میں قافیہ ہے:	تو، آرزو	گل، بلبل	**روبرو گفتگو ✓**	کرتے
46	شعر میں وہ الفاظ جو وزن اور صورت کے لحاظ سے ہم آہنگ ہوں کہلاتے ہیں:	ردیف	**قافیہ ✓**	تکرار	مرکب
47	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا، رنج راحت فزا نہیں ہوتا۔ اس شعر میں قافیہ کیا ہے؟	**ذرا۔ فزا ✓**	نہیں	نہیں ہوتا	ذرا نہیں ہوتا
48	شعری اصطلاح میں غزل اور قصیدے کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں، کہلاتا ہے:	مقطع	حسن مقطع	**مطلع ✓**	قطعہ
49	ابن مریم ہوا کرے کوئی، میرے دکھ کی دوا کرے کوئی (اس شعر میں ردیف ہے):	**کرے کوئی ✓**	دوا	دُکھ	ہوا
50	"مطلع" لفظ ہے:	**عربی زبان کا ✓**	ہندی زبان کا	فارسی زبان کا	ترکی زبان کا

M QADIR RAFIQUE

51	ردیف مشتمل ہوتی ہے:	ایک لفظ پر	دو الفاظ پر	تین الفاظ پر	**تعداد مقرر نہیں ✓**
52	مطلع ہوتا ہے:	مرثیہ میں	**غزل میں ✓**	مثنوی میں	آزاد نظم میں
53	مطلع کی تعریف یہ ہے کہ شعر کے دونوں مصرعے:	ایک جیسے ہوں	ایک دوسرے سے مختلف ہوں	قافیہ اور ردیف کے پابند ہوں	**ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوں ✓**
54	۔۔۔۔۔کے الفاظ ہر شعر میں اپنے ہم آواز الفاظ کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں:	مطلع	مقطع	**قافیہ ✓**	ردیف
55	"نہیں ہوتا" کیا ہے؟ (اثر اُس کو ذرا نہیں ہوتا)	قافیہ	**ردیف ✓**	مطلع	مقطع
56	کب تک رکھیں سنبھال کے تیری نشانیاں، تجھ کو یاد رکھیں یا تیری مہربانیاں (نشانیاں اور مہربانیاں ہیں):	ردیف	**قافیہ ✓**	مقطع	مطلع
57	غزل کے لیے ضروری ہے:	**قافیہ ✓**	ردیف	دونوں	کوئی بھی نہیں
58	کس کے معنی طلوع ہونے کی جگہ ہے؟	مقطع	**مطلع ✓**	قافیہ	ردیف
59	حکم ہے سچ بھی قرینے سے کہا جائے ندیم، زخم کو زخم نہیں پھول بنا دیا جائے (یہ شعر ہے):	**مقطع ہے ✓**	مطلع ہے	قافیہ ہے	ردیف ہے
60	غزل کے اشعار کے آخر میں بار بار دہرائے جانے والے الفاظ:	قافیہ	**ردیف ✓**	مطلع	مقطع
61	وہی یعنی وعدہ نبا کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو... اس شعر میں ردیف ہے:	**یاد ہو ✓**	ہو	کا تھا	تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
62	قافیہ کہتے ہیں:	**ہم آواز الفاظ کو ✓**	ہم معنی الفاظ کو	ہو بہو الفاظ کو	مشکل کلمات کو
63	پھرے راہ سے وہ یہاں آتے آتے، اجل مر رہی تو کہاں آتے آتے (اس شعر میں قافیہ ہے):	**کہاں، یہاں ✓**	آتے	آتے آتے	اجل
64	ردیف کے لغوی معنی ہیں:	**ایک سواری پر پچھلا سوار ✓**	ایک سواری پر اگلا سوار	ایک سوار پر دونوں سوار	وہ سوار جس کی سواری ہو
65	جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی، کھلتے ہیں غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی (اس شعر میں ردیف ہے):	**کوئی نہیں ✓**	آگاہی	شہنشاہی	خود آگاہی
66	گل کو ہوتا صبا قرار اے کاش! رہتی اک آدھ دن بہار اے کاش! (اس شعر میں "اے کاش" ہے):	قافیہ	مقطع	استعارہ	**ردیف ✓**
67	مقطع کے لیے کس شرط کا ہونا ضروری ہے؟	پہلا شعر اور تخلص	درمیانی شعر اور تخلص	صرف آخری شعر	**آخری شعر اور تخلص ✓**
68	قافیہ کس زبان کا لفظ ہے؟	اردو	فارسی	**عربی ✓**	ہندی
69	ردیف کہاں آتی ہے؟	قافیہ سے پہلے	**قافیہ کے بعد ✓**	صرف پہلے شعر میں	صرف آخری شعر میں
70	کسی شعر یا مصرعے کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں (اگر ردیف نہ ہو):	مطلع	مقطع	**قافیہ ✓**	ردیف
71	مصرع کے لغوی معنی ہیں:	دروازہ	**دروازے کا ایک پٹ ✓**	دروازے کے دونوں پٹ	کوئی جواب درست نہیں
72	مطلع کا لغوی معنی ہے:	**طلوع ہونے کی جگہ ✓**	کٹ جانے کی جگہ	نفی اثبات	زمین آسمان
73	"سماں الفقر فخری کا رہا شانِ امارت میں:"	تشبیہ	استعارہ	**تلمیح ✓**	مجازِ مرسل
74	جس غزل میں ردیف ہو، اُسے کیا کہتے ہیں؟	**مردّف ✓**	غیر مردف	بلا ردیف	ہم قافیہ

75	قافیہ مشتق ہے لفظ:	وقف سے	قفی سے	قوفی سے	**قفا سے ✓**
76	مقطع کس لفظ سے ماخوذ ہے؟	قطعہ	قاطع	مقطوع	**قطع ✓**
77	شعر میں ردیف کا مقام کیا ہے؟	غزل کا پہلا شعر	درمیانہ شعر	آخری شعر	**ہر شعر کے آخر میں بار بار آنے والا لفظ ✓**
78	ردیف اصطلاح ہے:	سیاسی	نثری	افسانوی	**شعری ✓**
79	تلمیح کی مثال کون سی ہے؟	بلالی شیر ہے	بلال شیر کی طرح بہادر ہے	بلال شاعر ہے	**روح بلالی نہ رہی ✓**
80	ان میں سے کون سی تلمیح ہے؟	**سماں الفقر فخری کا رہا ✓**	چاند سا چہرہ	واہ رے شیر	صنم آخر خدا نہیں ہوتا
81	غیر مردف غزل ہوتی ہے:	جس میں قافیہ نہ ہو	جس میں مقطع نہ ہو	**جس میں ردیف نہ ہو ✓**	جس میں استعارہ نہ ہو
82	تلمیح کے لغوی معنی کیا ہیں؟	کنارا	سہارا	**اشارہ ✓**	دوبارہ
83	"بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق" اس شعر میں تلمیح ہے:	عشق	عقل	لب بام	**آتش نمرود ✓**
84	"آرہی ہے چاہ یوسف سے صدا..." اس شعر میں تلمیح ہے:	صدا	دوست	بھائی	**چاہ یوسف ✓**
85	ابن مریمؑ ہوا کرے کوئی، میرے دکھ کی دوا کرے کوئی (اس میں تلمیح کی نشاندہی کریں):	**ابن مریمؑ ✓**	مریمؑ	دکھ	دوا
86	"جو کوئی کر سکا نہ وہ فرہاد کر گیا" میں "فرہاد" کیا ہے؟	**تلمیح ✓**	تشبیہ	استعارہ	کوئی نہیں
87	غزل یا قصیدے کے آخری شعر کو جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کہتے ہیں:	مطلع	ردیف	**مقطع ✓**	قافیہ
88	تخلص کے لغوی معنی ہیں:	یاد کرنا	بناوٹ ہونا	محسوس کرنا	**چھٹکارا / خلاص پانا ✓**
89	شعری اصطلاح میں اس سے مراد ایک یا ایک سے زیادہ مستقل کلمے یا حروف ہیں، جو قافیہ کے بعد بار بار آئیں کہلاتے ہیں:	مطلع	مقطع	قافیہ	**ردیف ✓**
90	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا، رنج راحت فزا نہیں ہوتا۔ (اس شعر میں ردیف کی نشان دہی کریں):	ذرا	**نہیں ہوتا ✓**	فزا	راحت فزا
91	ابن مریم ہوا کرے کوئی، میرے دکھ کی دوا کرے کوئی۔ (اس میں ردیف کی نشان دہی کریں):	ہوا کرے	دوا کرے	ابن مریم	**کرے کوئی ✓**
92	مطلع کہتے ہیں:	نظم کے پہلے شعر کو	**غزل کے پہلے شعر کو ✓**	نظم کے آخری شعر کو	غزل کے آخری شعر کو
93	نہیں کھیل اے داغؔ یاروں سے کہہ دو، کہ آتی ہے اُردو زبان آتے آتے (یہ شعر غزل میں کیا ہے؟)	مطلع	**مقطع ✓**	تشبیہ	استعارہ
94	رسم جفا کامیاب دیکھیے کب تک رہے (اس میں "کب تک رہے" ہے):	قافیہ	**ردیف ✓**	تخلص	مقطع
95	مطلع کے دونوں مصرعے ہوتے ہیں:	**ہم قافیہ (اور ہم ردیف) ✓**	ہم معنی	ذو معنی	ہم راہ
96	بار بار اور جوں کے توں دہرائے جانے والے الفاظ کہلاتے ہیں:	**ردیف ✓**	مطلع	مقطع	قافیہ
97	"حسن مطلع" آتا ہے:	**اصل مطلع کے بعد ✓**	اصل مطلع سے پہلے	غزل کے آخر میں	درمیان میں
98	غزل کا دوسرا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں کہلاتے ہیں:	مطلع	مطلع ثانی	**حسن مطلع ✓**	مقطع

M QADIR RAFIQUE

99	شاعر حضرات عموماً اپنا تخلص استعمال کرتے ہیں:	قافیہ میں	**مقطع میں ✓**	ردیف میں	مطلع میں
100	مقطع کا لغوی مطلب ہے:	**کاٹنا/کٹ جانے کی جگہ ✓**	ترتیب دینا	آخر میں آنا	پیچھا کرنا
101	اگر غزل میں تیسرا شعر بھی ہم قافیہ اور ہم ردیف ہو تو اسے کہتے ہیں:	حسن مقطع	مطلع اول	**مطلع ثالث ✓**	مطلع ثانی
102	ایسے الفاظ جو قافیہ کے بعد بار بار آئیں کہلاتے ہیں:	مطلع	مقطع	**ردیف ✓**	قافیہ
103	ردیف آتی ہے پوری غزل میں:	ایک بار	دو بار	تین بار	**بار بار ✓**
104	وہ ہم آواز الفاظ جو کسی شعر میں ردیف سے پہلے آتے ہیں کیا کہلاتے ہیں:	مطلع	مقطع	ردیف	**قافیہ ✓**
105	غزل یا قصیدہ کا پہلا شعر کہلاتا ہے:	**مطلع ✓**	مقطع	قافیہ	ردیف
106	ردیف سے پہلے آتا ہے:	استعارہ	**قافیہ ✓**	مطلع	مقطع
107	بہت دیر کی مہرباں آتے آتے (اس میں "آتے آتے" ہے):	قافیہ	**ردیف ✓**	تشبیہ	مطلع ثانی
108	قافیہ کی جمع ہے:	**قوافی ✓**	وقوف	قفیٰ	قاف
109	مان، جان، تان شعری اصطلاح میں کیا ہیں؟	ردیف	**قافیہ ✓**	مہمل الفاظ	مطلع
110	اصطلاحاً کون سا شعر غزل کا مقطع ہوتا ہے:	پہلا	دوسرا	**آخری (جس میں تخلص ہو) ✓**	آخری سے پہلا
111	آپ آئے یہ جہاں کے بحر و بر روشن ہوئے، ظلمتوں میں جو گھرے تھے وہ نگر روشن ہوئے (قافیہ کی نشان دہی کیجیے):	بحر و بر	ہوئے، ہوئے	روشن، روشن	**بر، نگر ✓**
112	نازکی اس کے لب کی کیا کہیے، پنکھڑی اک گلاب سی ہے (اس شعر میں تشبیہ دی گئی ہے؟):	لب کو گلاب سے	**لب کو پنکھڑی سے ✓**	لب کو نازکی سے	لب کو نہیں دی
113	غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں (اگر اس میں تخلص ہو):	**مقطع ✓**	مطلع	قافیہ	ردیف
114	مقطع میں موجود شعرا کا قلمی نام کہلاتا ہے:	لقب	خطاب	**تخلص ✓**	کنیت
115	یہ مقطع ہے:	عقل گو آستاں سے دور نہیں	**عاشقی ہو یا شاعری حسرت ✓**	غم ہے یا خوشی ہے تو	گل کو محبوب ہم قیاس کیا
116	گلدستہ معنی کس عجب ڈھنگ سے باندھوں، اک پھول کا مضمون ہو تو سو رنگ سے باندھوں (اس میں قافیہ ہے):	گلدستہ معنی	پھول کا مضمون	**ڈھنگ رنگ ✓**	باندھوں باندھوں
117	کتاب عمر کا اک اور باب ختم ہوا، شباب ختم ہوا اک عذاب ختم ہوا (اس میں قافیہ ہیں):	عذاب، باب	باب، شباب	**عذاب، شباب (اور باب) ✓**	کتاب، عذاب
118	مقطع کی پہچان ہے:	قافیہ	ردیف	**تخلص ✓**	تعلیٰ
119	وقت اچھا بھی آئے گا ناصر، غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی (یہ شعر اصطلاح میں ہے):	ردیف	قافیہ	مطلع	**مقطع ✓**
120	قافیے کا لغوی مفہوم ہے:	**پے درپے / پیچھے آنے والا ✓**	آگے آنے والا	دیر سے آنے والا	جلد آنے والا

M QADIR RAFIQUE

121	اس کے جاتے ہی یہ کیا ہوگئی گھر کی صورت، نہ وہ دیوار کی صورت ہے نہ در کی صورت (ردیف کی نشاندہی کیجیے):	گھر، در	کی، کی	صورت	**کی صورت ✔**
122	کارواں سست رہبر خاموش، کیسے گزرے گا یہ سفر خاموش (قوافی کی نشاندہی کریں):	خاموش، خاموش	**رہبر، سفر ✔**	سفر، نگر	نگر، رہبر
123	ابنِ مریم اور آبِ حیات کیا ہیں:	قافیہ	ردیف	مطلع	**تلمیح ✔**
124	مطلع کے دونوں مصرعوں میں ردیف سے پہلے آنے والے ہم آواز الفاظ کو کیا کہتے ہیں:	استعارہ	**قافیہ ✔**	ردیف	مقطع
125	مطلع کے دونوں مصرعے لازماً ہوتے ہیں:	ہم ردیف	مربوط	**ہم قافیہ و ہم ردیف ✔**	ہم قافیہ
126	"اس پہ کی ہوتی، میں نثار اے کاش" میں قافیہ ہے:	کاش	**نثار ✔**	کی ہوتی	اے کاش
127	تشبیہ ہے:	**چاند جیسا چہرہ ✔**	وہ شیر ہے	شمع پروانہ	گل و بلبل
128	"وجہ جامع" اہم رکن ہے:	**استعارہ کا ✔**	تلمیح کا	تشبیہ کا	مقطع کا
129	جس غزل میں ردیف موجود ہو، اسے کہتے ہیں:	مسلسل غزل	**مردف غزل ✔**	غیر مردف غزل	مقفی غزل
130	اگر غزل کے پہلے شعر کے دونوں مصرع ہم قافیہ نہ ہوں تو وہ کہلائے گا:	مطلع	غزل کا آخری شعر	مقطع	**غزل کا پہلا شعر ✔**
131	شعری اصطلاح میں قافیہ ہے:	ایک جیسے الفاظ	**ردیف سے پہلے ہم آواز اور ہم وزن الفاظ ✔**	مختلف الفاظ	مستقل الفاظ
132	اگر غزل کے آخری شعر میں شاعر نے تخلص استعمال نہ کیا ہو تو وہ کہلائے گا:	بند	مطلع	**غزل کا آخری شعر ✔**	مقطع
133	مقطع میں شاعر استعمال کرتا ہے:	اپنی قوم	اپنا مقام	اپنی ذات	**اپنا نام (تخلص) ✔**
134	کسی تاریخی، مذہبی یا افسانوی واقع کی طرف اشارہ کرنا، کہلاتا ہے:	استعارہ	**تلمیح ✔**	کنایہ	تشبیہ
135	استعارہ کے معنی ہیں:	**ادھار لینا ✔**	مانند قرار دینا	سمجھ لینا	اشارہ کرنا
136	مطلع کے لیے دو مصرعوں کا کیا ہونا ضروری ہے؟	موزوں	برابر	ہم ردیف	**ہم قافیہ ✔**
137	وہ الفاظ جو شعر کے آخر میں بار بار آئیں:	لقب	مقطع	**ردیف ✔**	قافیہ
138	تھکیں جو پاؤں تو چل سر کے بل، نہ ٹھہر آتش... (اصطلاحِ شعر میں یہ شعر کیا ہے؟):	قافیہ	حسن مطلع	**مقطع ✔**	مطلع
139	ردیف۔۔۔۔۔۔ الفاظ کو کہتے ہیں:	ہم معنی	**ایک جیسے (جوں کے توں) ✔**	ہم آواز	متضاد
140	۔۔۔۔۔ غزل کے مکمل ہونے کا احساس دلاتا ہے:	مطلع	**مقطع ✔**	قافیہ	ردیف
141	ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا، آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا (اس شعر میں قافیہ ہے):	ابتدائے عشق	ہے کیا	**روتا، ہوتا ✔**	آگے آگے
142	قافیہ کی بنیادی شرط ہے:	**ہم آواز ✔**	ہم ردیف	ہم مرتبہ	متضاد
143	اگر آخری شعر کے علاوہ شاعر اپنا تخلص استعمال کرے تو وہ کہلائے گا:	مقطع	مقطع ثانی	مطلع ثانی	**عام شعر ✔**

MQADIR RAFIQUE

144	شاعری میں دو الفاظ جو وزن اور صورت کے لحاظ سے ہم آہنگ ہوں، کہلاتے ہیں:	ردیف	**قافیہ ✓**	تکرار	مرکب
145	"ردیف" کے الفاظ ہوتے ہیں:	ہم آواز	سادہ	مہمل	**ہم شکل ✓**
146	غزل میں قافیہ کے فوراً بعد کیا آتا ہے؟	مطلع	مقطع	**ردیف ✓**	تخلص
147	افق پر چاند اور سورج نکلنے کی جگہ کو کہتے ہیں:	مقطع	**مطلع ✓**	قافیہ	ردیف
148	شاعری میں قافیہ آسکتا ہے:	**ردیف کے بغیر ✓**	مقطع کے بغیر	مطلع کے بغیر	قصیدے کے بغیر
149	غزل اور قصیدے میں کس کا ہونا ضروری ہے؟	تخلص	ردیف	**مطلع / قافیہ ✓**	مقطع
150	مطلع کی نشاندہی کریں:	**اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا ✓**	تم میرے پاس ہوتے ہو گویا	مرے آشیاں کے تو تھے چار تنکے	جو برائی تھی میرے نام سے منسوب ہوئی

مذکر و مونث

نمبر	سوال	(A)	(B)	(C)	(D)
1	"خواتین ڈائجسٹ" چھپ---------:	**گیا ✓**	گئی	گئے	گئیں
2	ڈاکٹر نے میرے زخموں پر مرہم:	**لگایا ✓**	لگائی	لگائے	لگائی تھی
3	اس........ طوطی بولتا ہے:	**کا ✓**	کے	کی	کو
4	بال جبریل------ کیا دام ہیں؟	کا	**کے ✓**	کی	کو
5	نوکرانی نے آج کمرے میں جھاڑو نہیں:	**دیا ✓**	لگایا	دی	کیا
6	یہ صہیب------ سائیکل ہے:	**کی ✓**	کا	کے	کو
7	لڑکوں نے تاش------:	کھیلی	کھیلے	**کھیلا ✓**	کھیلائے
8	کراچی سے تار------:	آتے ہیں	آئی ہے	**آیا ہے ✓**	آئی ہیں
9	یہ------ سبزی ہے:	**تازی ✓**	تازے	تازہ	تازیں
10	محفل میں جمائی------ اچھی بات نہیں:	**لینی ✓**	لیتا	لینا	لیتے
11	اس------ ناک ستواں ہے:	کا	کے	**کی ✓**	کو
12	موم پگھل------ ہے:	رہی	رہے	رہتی	**رہا ✓**
13	مضروب کو بہت دیر بعد ہوش------	آئی	آئے	**آیا ✓**	آئیں
14	تلوار------ نیام خوب صورت ہے:	**کی ✓**	کا	کو	کس
15	دس روپے ------ دہی لے آؤ:	کی	کو	**کا ✓**	کے
16	مکتوبات اقبال چھپ------ ہے:	گئے	**گیا ✓**	گئیں	گئی
17	سڑک پر تارکول------:	ڈالی گئی	**ڈالا گیا ✓**	ڈالے گئے	نہیں ڈالی گئی
18	خاکروب نے جھاڑو نہیں------:	دیئے	**دیا ✓**	دیں	دی
19	آپ کو کس بات کی فکر ہے؟	کا	**کی ✓**	کے	کو
20	اسے قبض---ہے:	رہتی	**رہتا ہے ✓**	رہتے	رہی
21	لڑکیوں نے شور---:	**مچایا ✓**	مچائے	مچاؤ	مچائی

M QADIR RAFIQUE

22	رضوان ------ املا درست ہے:	کی	کے	کا✓	کو
23	نماز عید الاضحیٰ ٹھیک 7 بجے ادا -------:	کی جائے گی✓	کیا جائے گا	کی جائے گا	کی جائیں گی
24	میں نے رات کو ایک خواب ---:	دیکھا✓	دیکھی	دیکھیں	دیکھو
25	دوا کھانے سے قبض ---:	جاتا رہا✓	جاتے رہے	جاتی رہی	چلی جائے
26	------- قلم نہایت قیمتی ہے:	میری	میرے	میرا✓	ہمارے
27	"بانگ درا" کس ------ کی تصنیف ہے؟	کے	کی✓	کیں	کا
28	ذرا سی دیر میں جھاگ:	بیٹھ گئی✓	بیٹھ گیا	بیٹھ گئے	بیٹھ گئیں
29	میں نے بائیسکل ----- ہے:	خریدی✓	خریدا	خریدے	خریدیں
30	اس نے قلم دوات میز پر ---:	رکھا	رکھی✓	رکھے	رکھیں
31	"جاوید نامہ" علامہ اقبال --------- ہے:	کا تصنیف	کی تصنیف✓	نے لکھا	فارسی میں لکھا
32	فٹ بال -------- پسندیدہ کھیل ہے:	میری	میرا✓	ہماری	میرے
33	میں نے آج کا اخبار ------:	پڑھی ہیں	پڑھے ہیں	پڑھا ہے✓	پڑھی ہے
34	بارش کے بعد کیچڑ ہو -----:	گئیں	گئے	گیا✓	گئی
35	میں نے زخم پر مرہم ---------:	لگائی	لگایا✓	لگائے	لگائیں
36	گنگا ہندوستان --------- ہے:	میں بہتا	سے نکلتا	میں بہتی✓	میں گرتا
37	سورۃ یوسف ------- شان نزول کیا ہے؟	کا	کی✓	کو	کیں
38	کان میں درد ہو ---------:	رہا ہے✓	رہی ہے	رہے ہیں	رہی تھی
39	انہوں نے بلاوجہ میرے خلاف ساز باز ---------:	کے	کی✓	کا	کو
40	خالد --- رجحان تدریس کی طرف ہے:	کے	کی	کا✓	کو
41	آج چمن میں کیا خوب پون چل ---- ہے؟	رہے	رہی✓	رہیں	رہا
42	یہ قلم دوات کس -----------؟	کے ہیں	کے ہے	کیں ہیں	کی ہے✓
43	ہم نے علامہ اقبال کے مزار پر فاتحہ:	پڑھا	پڑھی✓	پڑھے	پڑھو
44	------ دہی میں چینی ڈالو:	کھٹے✓	کھٹا	کھٹی	کھٹیں
45	اکرم نے ٹکٹ ------ اور گاڑی میں سوار ہو گیا:	لیا✓	لی	حاصل کی	کٹوائی
46	کراچی لاہور سے --------- دور ہے؟	کتنا✓	کتنی	کتنے	کتنا
47	دو روپے ------ گوند لاؤ:	کی	کے	کا✓	کو
48	یہ ----- روٹی ہے:	تازہ	تازی✓	تازے	تازیں
49	راوی لاہور کے قریب ------ ہے:	بہتی	بہتے	بہتا✓	رہتی
50	علی نے سرخ پتنگ ------ ہے:	خریدے	خریدی✓	خریدا	خریدیں
51	روزنامہ جنگ لاہور سے شائع ---------:	ہوتی ہے	ہوتا ہے✓	ہوتے ہیں	ہوتی ہیں
52	میں نے قصہ "چہار درویش" --------:	پڑھا✓	پڑھی	پڑھے	پڑھیں
53	ہر چمکتی چیز سونا نہیں ------:	ہوتا	ہوتے	ہوتیں	ہوتی✓
54	ہوش و حواس -------:	جاتا رہا	جاتے رہے✓	جاتی رہی	جاتی رہیں

M QADIR RAFIQUE

55	اس نے اونٹ ------- نکیل پکڑی:	کا	کی ✓	کو	کے
56	اس ------- رجحان فوج کی طرف ہے:	کا ✓	کی	کے	کو
57	خالد نے ٹکٹ ------ اور گاڑی پر سوار ہو گیا:	لی	لیا ✓	لیے	لیں
58	وزیر نے حلف اُٹھا ----------:	لی	لیا ✓	لئے	لیں
59	صابن سے جسم ---------- میل اتر جاتا ہے:	کا ✓	کی	کو	کے
60	میں نے منڈی سے دو من گندم ---------:	خریدیں	خریدے	خریدا	خریدی ✓
61	آپ کے جسم پر میل ------ ہے:	جمی ہوئی	جما ہوا ✓	جمے ہوئے	جمی ہوئیں
62	غصے سے ----------:	میری ہوش جاتی رہی	مجھے ہوش بھول گئی	میری ہوش ختم ہوگئی	میرا ہوش جاتا رہا ✓
63	یہ مرض جلد ---- نہیں:	جانے والا ✓	جانے والی	دور ہونے والی	چھوڑنے والی
64	حامد نے اُونٹ کو نکیل -----:	ڈالی ✓	ڈالا	ڈالے	ڈالو
65	یہ عورت بڑی ------ ہے:	لڑاکو	لڑاکی	لڑاکا ✓	لڑاکے
66	یہ ربڑ ------ گیند ہے:	کا	کے	کو	کی ✓
67	پولیس دھماکے کی آواز سن کر --------- ہو گئی:	چوکنا	چوکنی ✓	چوکنیاں	چوکنے
68	شاید زمانے کی آنکھ میں حیا نہیں:	رہا	رہی ✓	رہے	رہو
69	راستے میں دلدل آ ------:	گیا	گئیں	گئے	گئی ✓
70	عابدہ آفت ------ پر کالا ہے:	کی ✓	کے	کو	کا
71	میرا ضمیر مجھے برائی سے ---- ہے:	روکتا ✓	روکتی	روکتیں	روکتے
72	خطرناک قیدیوں کو ----- جیل میں بھیج دیا:	نئی	نئے ✓	نیا	بالکل نئی
73	---- گھاس دیکھ کر دل خوش ہو گیا:	ہرا ہرا	ہری ہری ✓	ہرے ہرے	ہرا ہی ہرا
74	میز خالی --------- ہے:	پڑا	پڑی ✓	پڑیں	پڑے
75	میرے قلم --- نب خراب ہے:	کا	کے	کو	کی ✓
76	اس --- ترازو صحیح نہیں:	کا ✓	کے	کو	کی
77	---- چال چلن ٹھیک نہیں:	تمہارا ✓	تمہاری	تمہارے	اس کے
78	ترازو ٹوٹ -------:	گئی ہے	گئے ہے	گیا ہے ✓	گئی ہیں
79	نماز مومن ------ معراج ہے:	کی ✓	کا	کو	کی
80	اکرم کو دوبارہ قے --------:	ہوا	ہوئی ✓	ہوئے	ہوئیں
81	بارش کی وجہ سے کیچڑ پھیل ---:	گئے	گیا ✓	گئی	گے
82	تم نے کیا اودھم مچا ------ ہے؟	رکھا ✓	رکھی	رکھے	رکھیں
83	ایک روپے ---------- زعفران لاؤ:	کی	کا ✓	کو	کے
84	میں نے رات "بانگ درا ----:	پڑھا	پڑھے	پڑھی ✓	دیکھا
85	دشمنوں ----- لعن طعن سے مت ڈرنا:	کی ✓	کا	کے	کیے
86	حمزہ نے سائیکل -----:	خریدا	خریدے	خریدی ✓	خریدو
87	کھاری پانی سے صابن پھٹکیاں پیدا --------- ہے:	کرتا ✓	کرتی	کرتے	کرتیں

MQADIR RAFIQUE

88	تم۔۔۔ فکر نہ کرو، اپنے بارے میں سوچو:	میرے	**میری✓**	میرا	تمہارا
89	آپ کے مزاج۔۔۔۔۔۔۔ ہیں:	کیسا	**کیسے✓**	کیسی	کیسیں
90	فروری گزر۔۔۔۔۔۔۔ اور مارچ آگیا:	**گئی✓**	گیا	گئے	گئیں
91	یہ راہ کہاں ختم ہو۔۔۔۔۔۔۔؟	گا	**گی✓**	گے	گئے
92	رات سے چھت ٹپک۔۔۔۔۔۔ ہے:	رہا	رہے	**رہی✓**	رہیں
93	نیکی۔۔۔۔۔۔ راہ بہت کٹھن ہے:	کے	کا	**کی✓**	کو
94	اس نلکے کا پانی۔۔۔۔۔۔ ہے۔	کھاری	**کھارا✓**	کھارے	بھارا
95	لڑکیوں نے کہا "ہم نہیں جائیں۔۔۔۔:	گی	**گیں✓**	گے	گا
96	جنگ اخبار لاہور، کراچی اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ۔۔۔۔۔۔:	ہوتی ہیں	**ہوتا ہے✓**	ہوتی ہے	ہوتے ہیں
97	ساجدہ اس کی بات سن کر۔۔۔۔۔۔۔۔ رہ گئی:	**ہکی بکی✓**	ہکا بکا	ہکی بکے	بکے بکے
98	مجھ پر کیچڑ۔۔۔۔:	اچھالی گئی	**اچھالا گیا✓**	گرایا گیا	پھینکا گیا
99	علی کو اُردو نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔:	آتا	آتیں	آتے	**آتی✓**
100	احمد نے ابھی ہوش نہیں۔۔۔۔۔۔۔ کہ اس کا والد وفات پا گیا۔	سنبھالی تھی	**سنبھالا تھا✓**	سنبھالے تھے	سنبھالتا تھا
101	اس سے اسے قبض۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔	رہتی	**رہتا✓**	رہتے	رہی
102	یہ سب۔۔۔۔۔۔۔ کرتوت ہیں۔	**تمہارے✓**	تمہارا	تمھاری	اپنی
103	اس نے اسی پر اکتفا۔۔۔۔۔۔۔۔۔	**کیا✓**	کیے	کی	کرتا
104	سلیم۔۔۔۔۔۔۔ ناک موٹی ہے۔	کا	**کی✓**	کو	کے
105	اسے بادشاہ نے خلعت عطا۔۔۔۔۔۔۔	کیا	کیے	**کی✓**	کرتا
106	اس کپڑے۔۔۔۔۔۔ آب بگڑ گئی۔	کا	**کی✓**	کے	کو
107	اس۔۔۔۔۔۔۔ بیاض چھپ گئی ہے۔	کا	کے	**کی✓**	کو
108	تین روپے۔۔۔۔۔۔۔ لونگ لے آؤ:	کے	**کی✓**	کو	کی
109	غلے۔۔۔۔۔ افراط خوشی کا موجب ہے۔	کا	کے	کو	**کی✓**
110	دل۔۔۔۔۔۔۔ جلن دور ہو تو کچھ کہوں۔	کا	کے	کو	**کی✓**
111	۔۔۔۔۔۔ بود و باش آج کل خان پور میں ہے۔	ہمارا	**ہماری✓**	ہمارے	تمہارے
112	زادِ راہ ختم۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔	ہو گئی	ہو گئے	**ہو گیا✓**	ہوئی
113	یہ اُردو۔۔۔۔۔۔ بہترین لغت ہے۔	**کی✓**	کے	کا	کو
114	وہ۔۔۔۔۔۔ مانند ستم رسیدہ ہے۔	**میری✓**	میرے	میرا	تمہاری
115	تمھیں ہر بات پر واویلا نہیں۔۔۔۔۔۔۔ چاہیے۔	**کرنا✓**	کرنے	کرو	کرنی
116	اس نے اُونٹ کی نکیل۔۔۔۔۔۔۔۔	پکڑا	پکڑو	**پکڑی✓**	پکڑے
117	تم نے اس حرف پر زبر کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟	**دی✓**	دو	دیتا	دیا
118	علاج سے مرض۔۔۔۔۔۔۔	بڑھتی گئی	**بڑھتا گیا✓**	بڑھتے گئے	بڑھ رہی
119	چار روپے۔۔۔۔۔ گوند خرید لاؤ۔	**کا✓**	کے	کو	کی
120	سائرن بجتے ہی ساری فوج۔۔۔۔۔۔۔ ہو گئی۔	**چوکنی✓**	چوکنے	چوکنا	چکنو

M QADIR RAFIQUE

121	احسان علی مسائل۔۔۔۔۔۔۔۔۔دلدل میں پھنس چکا ہے۔	کے	کا	کی ✓	کو
122	تمھیں گرم چیزوں سے پرہیز۔۔۔۔۔۔۔۔چاہیے۔	کرنی	کرنے	کرنا ✓	کرو
123	۔۔۔۔۔۔۔۔ڈکار آئیں تو ایک دو وقت فاقہ کرنا چاہیے۔	کھٹے	کھٹی ✓	کھٹا	میٹھا
124	پیاز بہت۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	مہنگا ہو گیا ✓	مہنگے ہو گئے	مہنگی ہو گئی	مہنگا ہو چکا
125	آپ کے ماہانہ اخراجات۔۔۔۔۔۔۔۔اوسط کتنا ہے؟	کی	کے	کو	کا ✓
126	۔۔۔۔۔۔۔۔پڑوس میں نئے کرائے دار آئے ہیں۔	ہماری	ہمارا	ہمارے ✓	ہماری
127	کافروں کو آخرت میں جہنم ملے۔۔۔۔۔۔۔۔	گی ✓	گا	گے	گیں
128	اگست کے مہینے میں بہت حبس ہو۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	جاتی	جاتے	جاتا ✓	گئی
129	اس نے باپ کی کمائی پر بہت عیش۔۔۔۔۔۔۔۔	کی	کیے	کیا ✓	کو
130	موم پگھل کر ضائع ہو۔۔۔۔۔۔۔۔	گئی	گئے	گیا ✓	چکی
131	انسانی جذبات و احساسات۔۔۔۔۔۔۔۔کوئی مستقل اساس نہیں۔	کا	کے	کو	کی ✓
132	مریض۔۔۔۔۔۔۔۔نبض درست نہیں۔	کا	کے	کو	کی ✓
133	یہاں پر ریل گاڑی جا۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	چکا	چکی ✓	چکے	چکو
134	۔۔۔۔۔۔۔۔معاش تو سفر کے ساتھ وابستہ ہے۔	ہمارا	ہمارے	ہماری ✓	تمھارا
135	مسجد۔۔۔۔۔۔۔۔محراب بہت خوبصورت ہے۔	کا	کے	کی ✓	کو
136	شہر میں ہیضے کی وبا پھیل۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	گیا	گئے	گئی ✓	چکا
137	برسات میں مچھروں۔۔۔۔۔۔۔۔یلغار ہو جاتی ہے۔	کا	کے	کی ✓	کو
138	۔۔۔۔۔۔۔۔محل سرا گرائی جا رہی ہے۔	پرانا	پرانے	نیا	پرانی ✓
139	اس نے ہماری عرض غور سے۔۔۔۔۔۔۔۔	سنے	سنو	سنا	سنی ✓
140	اس۔۔۔۔۔۔۔۔ترنم بہت اچھا ہے۔	کی	کا ✓	کے	کو
141	گنگا۔۔۔۔۔۔۔۔چھوٹی نہیں ہے۔	اتنا	اتنے	اتنی ✓	کتنا
142	سمندر کا پانی۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتا ہے۔	کھارا ✓	کھاری	کھارے	کھارو
143	وہ۔۔۔۔۔۔۔۔سسرال میں بہت مشہور ہے۔	اپنی ✓	اپنا	اپنوں	اپنے
144	میں نے پہاڑی درہ۔۔۔۔۔۔۔۔	دیکھی	دیکھے	دیکھو	دیکھا ✓
145	مالی نے گلاب کی قلم لگا۔۔۔۔۔۔۔۔	دیا	دیے	دو	دی ✓
146	گندم۔۔۔۔۔۔۔۔فروخت جاری ہے۔	کا	کے	کو	کی ✓
147	اُردو بازار میں حکیم صاحب۔۔۔۔۔۔۔۔مطب تھا۔	کی	کا ✓	کے	کو
148	عمران کا تقرر ہو۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	گئی	گئے	گیا ✓	چکی
149	اس سال گیہوں بہت زیادہ پیدا۔۔۔۔۔۔۔۔	ہوئی	ہوا ✓	ہوئے	ہوتی
150	ہر شخص سے تمھاری تکرار۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	ہوتا	ہوتے	ہو چکا	ہوتی ✓

M QADIR RAFIQUE

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل پیراگراف کی سیاق و سباق کے حوالے تشریح کریں۔

140 اہم ترین نثری اقتباسات

1۔ سبق: اخلاقِ نبوی ﷺ

1. اخلاق کا سب سے مقدّم اور ضروری پہلو یہ ہے کہ انسان جس کام کو اختیار کرے اس پر اس قدر استقلال کے ساتھ قائم رہے کہ گویا وہ اس کی فطرتِ ثانیہ بن جائے۔ انسان کے سوا تمام دنیا کی مخلوق صرف ایک ہی قسم کا کام کر سکتی ہے اور وہ فطرتاً اس پر مجبور ہے۔

2. سنت وہ فعل ہے، جس پر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ مداومت فرمائی ہے اور بغیر کسی قوی مانع کے کبھی اس کو ترک نہیں فرمایا۔ اس بنا پر جس قدر سنن ہیں وہ در حقیقت آپ ﷺ کی استقامتِ حال اور مداومتِ عمل کی ناقابلِ انکار مثالیں ہیں۔

3. یہ محبت اور شفقت مسلمان بچوں تک محدود نہ تھی بلکہ مشرقین کے بچوں پر بھی اسی طرح لطف فرماتے تھے۔ ایک دفعہ ایک غزوہ میں چند بچے جھپٹ میں آ کر مارے گئے۔ آپ ﷺ کو خبر ہوئی تو نہایت آزردہ ہوئے۔

4. حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب آپ ﷺ کی خدمت میں تشریف لاتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے، ان کی پیشانی کو چومتے اور اپنی نشست گاہ سے ہٹ کر اپنی جگہ بٹھاتے۔ حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بے انتہا محبت تھی، فرماتے تھے کہ یہ میرے گل دستے ہیں۔

5. معمول یہ تھا کہ کسی سے ملنے کے وقت ہمیشہ پہلے خود سلام و مصافحہ فرماتے۔ کوئی شخص جھک کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے کان میں کچھ بات کہتا تو اس وقت تک اس کی طرف سے رُخ نہ پھیرتے جب تک وہ خود منھ نہ ہٹائے۔

6. مجالس صحبت میں لوگوں کی ناگوار باتوں کو برداشت فرماتے اور اس کا اظہار نہ کرتے۔ کسی شخص کی کوئی بات ناپسند آتی تو اکثر اُس کے سامنے اُس کا تذکرہ نہ فرماتے۔

7. کسی کی کوئی بات بُری معلوم ہوتی تو مجلس میں نام لے کر اُس کا ذکر نہیں کرتے تھے، بلکہ صیغۂ تعمیم کے ساتھ فرماتے تھے کہ لوگ ایسا کرتے ہیں۔ لوگ ایسا کہتے ہیں بعض لوگوں کی یہ عادت ہے۔ یہ طریقہ ابہام اس لیے اختیار فرماتے تھے کہ شخصِ مخصوص کی ذلت نہ ہو۔

8. معمول تھا کہ جب فصل کا نیا میوہ کوئی خدمت اقدس میں پیش کرتا تو حاضرین میں جو سب سے زیادہ کم عمر بچہ ہوتا اس کو عنایت فرماتے۔ بچوں کو چومتے اور ان کو پیار کرتے تھے۔

2۔ سبق: فاقہ میں روزہ

9. مرزا نے اس صلاح کو پسند کیا اور دوسرے دن مصاحبوں کو لے کر جامع مسجد پہنچے۔ وہاں جا کر عجب عالم دیکھا۔ جگہ جگہ حلقہ بنائے لوگ بیٹھے ہیں۔ کہیں قرآن شریف کے دور ہو رہے ہیں۔ رات کے قرآن سنانے والے حفاظ ایک دوسرے کو قرآن سنا رہے ہیں۔

10. جب انگریزی توپوں اور سنگینوں نے ہمارے ہاتھ سے تلوار چھین لی، تاج سر سے اتار لیا، تخت پر قبضہ کر لیا۔ شہر میں آتش ناک گولیوں کا مینہ برس چکا۔ چھوٹے، بن باپ کے بچے ابا ابا پکارتے ہوئے بے یار و مددگار پھرنے لگے۔

11. "ہم چنگیز کی نسل ہیں جس کی تلوار سے زمین کانپتی تھی۔ ہم تیمور کی اولاد ہیں جو ملکوں کا اور شہریاروں کا شاہ تھا۔ ہم شاہ جہاں کے گھر والے ہیں، جس نے ایک قبر پر جواہر نگار بہار دکھا دی اور دنیا میں بے نظیر مسجد دہلی کے اندر بنا دی۔"

12. ان کا چودھری بولا: "ہم نے کے بیرا (ہمیں کیا خبر) کہ تم کے کام (کیا کام) کر سکے ہے۔" میں نے جواب دیا "میں سپاہی زادہ ہوں۔ تیغ و تفنگ چلانا میرا ہنر ہے، اس کے علاوہ اور کوئی کام نہیں جانتا۔"

13. اب ہم کو کھانے کی فکر ہوئی کیوں کہ اناج سب بھیگ کر سڑ گیا تھا۔ گاؤں والوں سے مانگتے ہوئے لحاظ آتا تھا وہ بھی ہماری طرح مصیبت میں مبتلا تھے۔ تاہم بے چارے گاؤں کے چودھری کو خود ہی خیال ہوا اور اس نے قطب صاحب سے ایک روپیہ کا آٹا منگوا دیا۔

14. چناں چہ میں نے دیکھا کہ والدہ کا رنگ متغیر ہو گیا۔ باوجود فاقہ کی ناتوانی کے انھوں نے تیور بدل کر کہا: تُف ہے تیری غیرت پر، خیرات اور زکوٰۃ لے آیا ہے اور خوش ہوتا ہے۔ ارے اس سے مر جانا بہتر تھا۔

15. جب دہلی زندہ تھی اور ہندوستان کا دل کہلانے کا حق رکھتی تھی، لال قلعہ پر تیموریوں کا آخری نشان لہرا رہا تھا۔ انھی دنوں کا ذکر ہے کہ مرزا سلیم بہادر (جو ابو ظفر بہادر شاہ کے بھائی تھے) اپنے مردانہ مکان میں بیٹھے ہوئے دوستوں سے بے تکلفانہ باتیں کر رہے تھے۔

M QADIR RAFIQUE

3۔ سبق: مکاتیبِ غالب

16. تم تو نورس ہو، اس نہال کے جس نے میری آنکھوں کے سامنے نشو و نما پائی ہے اور میں ہوا خواہ و سایہ نشین اس نہال کا رہا ہوں، کیوں کر تم مجھ کو عزیز نہ ہو گے؟ رہی دید وا دید، اس کی صورتیں ہیں: تم دلی میں آؤ یا میں لوہارو آؤں۔

17. ہر چند قاعدہ عام یہ ہے کہ عالم آب و گل کے مجرم، عالم ارواح میں سزا پاتے ہیں، لیکن یوں بھی ہوا ہے کہ عالم ارواح کے گناہ گار کو دنیا میں بھیج کر سزا دیتے ہیں۔ چناں چہ میں آٹھویں رجب 1212ھ میں روبکاری کے واسطے یہاں بھیجا گیا۔

18. فکر نظم و نثر کو مشقت ٹھہرایا۔ برسوں کے بعد جیل خانے سے بھاگا۔ تین برس بلاد شرقیہ میں پھرتا رہا۔ پایان کار مجھے کلکتہ سے پکڑ لائے اور پھر اسی محبس میں بٹھا دیا۔ جب دیکھا کہ قیدی گریز پا ہے، دو ہتھکڑیاں اور بڑھا دیں۔

19. تم سچ کہتے ہو کہ بہت مسودے اصلاح کے واسطے فراہم ہوئے ہیں، مگر یہ نہ سمجھنا کہ تمھارے ہی قصائد پڑے ہیں۔ نواب صاحب کی غزلیں بھی اسی طرح دھری ہوئی ہیں۔ برسات کا حال تمھیں بھی معلوم ہے اور یہ بھی تم جانتے ہو کہ میرا مکان گھر کا نہیں ہے۔

20. میں ناتواں بہت ہو گیا ہوں، گویا صاحب فراش ہوں۔ کوئی شخص نیا تکلف کی ملاقات کا آجائے تو اٹھ بیٹھتا ہوں۔ لیٹے لیٹے خط لکھتا ہوں، لیٹے لیٹے مسودات دیکھتا ہوں۔

4۔ سبق: ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں

21. جس زمانے میں روم میں مَیں لیکچرر تھا، روم یونی ورسٹی میں، مَیں سب سے Youngest پروفیسر تھا۔ یونی ورسٹیوں میں چھٹیاں تھیں، گرمیوں کا زمانہ تھا۔ دوپہر کے وقت ریڈیو اسٹیشن مجھے اُردو براڈ کاسٹنگ کرنی پڑتی تھی۔

22. وہاں ایک سپاہی کھڑا تھا، اس نے مجھے دیکھا، اور اُس نے پروا نہیں کی جانے دیا کہ یہ جا رہا ہے۔ جب میں نے دیکھا شیشے میں سے گردن گھما کے، کچھ مجھے تھوڑا سا یاد پڑتا ہے کہ میں طنزاً مسکرایا۔

23. ہم نے تجھے یہ کرائے پر کمرہ بھی دیا ہوا ہے لیکن تو ویسا نہیں نکلا۔ خیر! گھر خالی کرنے کو تو نہیں کہا۔ جو بڑھی مائی تھی، ان کی ساس تھی، اس نے کہا، ہو تو گیا ہے برخوردار چالان، لیکن کسی سے ذکر نہ کرنا۔ محلے داری کا معاملہ ہے۔

24. اب میں ڈرا۔ میری سٹی گم ہوئی۔ پریشان ہوا کہ اب میں دیارِ غیر میں ہوں۔ کوئی میرا حامی و ناصر، مددگار نہیں ہے۔ میں کس کو اپنا والی بناؤں گا۔ میرا ڈاکٹر تھا۔ "ڈاکٹر بالدی" اس کا نام تھا، نوجوان تھا۔

25. اب وہ کٹہرا چھوٹا سا، میں اس کو پکڑ کر کھڑا ہوں۔ وہ کرسی لے کر آئے۔ حکم ہوا کہ تو Teacher ہے، کھڑا نہیں رہ سکتا۔ جج نے کہا کہ اے معزز استاد! اے دنیا کو علم عطا کرنے والے استاد! اے محترم ترین انسان!

26. اس لیے ہم آپ کے فرمان کے مطابق مجبور ہیں۔ عدالت نے جو ضابطہ قائم کیا ہے، اس کے تحت آپ کو چیک کریں۔ باوجود اس کے کہ ہمیں اس بات کی شرمندگی ہے، اور ہم بے حد افسردہ ہیں کہ ایک استاد کو جس سے محترم، اور کوئی نہیں ہوتا، اپنی عدالت میں ٹرائل کر رہے ہیں۔

5۔ سبق: اور پاکستان بن گیا

27. پاکستان بن گیا۔ لیگی راہ نما کراچی دار لحکومت جا چکے تھے۔ مشرقی پنجاب میں خون کی ہولی کھیلی جا رہی تھی۔ بڑے چچا اس صدمے سے جسے نڈھال ہو گئے تھے۔ بیٹھک میں بیماروں کی طرح وہ ہر ایک سے پوچھتے رہتے "یہ کیا ہو رہا ہے؟"

28. "کہاں ہو گا میرا شکیل؟"، بمبئی میں فساد کی خبر سن کر بڑی چچی بلکنے لگیں۔ "تمھارا پاکستان بن گیا جمیل! تمھارے ابا کا ملک بھی آزاد ہو گیا، پر میرے شکیل کو اب کون لائے گا؟"

29. شام سب لوگ خاموش بیٹھے چائے پی رہے تھے کہ ماموں کا خط آ گیا۔ انھوں نے اماں کو لکھا تھا کہ انھوں نے اپنی خدمات پاکستان کے لیے وقف کر دی ہیں اور وہ جلد ہی جا رہے ہیں۔ اگر آپ لوگوں کو چلنا ہو تو فوراً جواب دیجیے۔

30. "کون جا رہا ہے پاکستان؟" بڑے چچا نے صحن میں قدم رکھتے ہی بوکھلا کر پوچھا۔ انھوں نے اماں کی باتیں سن لی تھیں۔ "میں اور عالیہ جائیں گے، اور کسے جانا ہے۔" اماں نے تڑاخ سے جواب دیا۔

31. "کیا آپ چلنے سے پہلے بڑے چچا کو یہی بدلہ دینا چاہتی ہیں؟ بڑے چچا نے کسی کو تباہ نہیں کیا، بڑے چچا نے کسی کو دعوت نہیں دی تھی کہ آؤ اور میرا ساتھ دو۔ آپ آج اچھی طرح سن لیں کہ مجھے بڑے چچا سے اتنی ہی محبت ہے جتنی ابا سے تھی۔"

32. وہ آہستہ آہستہ ٹہلنے لگی، عجب سی حالت ہو رہی تھی، جیسے سوچنے سمجھنے کی ساری صلاحیت کسی نے چھین لی ہو۔ "کیا یہ میں ہوں؟" اس نے اپنے آپ سے پوچھا اور پھر اپنی آواز سن کر حیران رہ گئی۔

6۔ سبق: نیا قانون

M QADIR RAFIQUE

33. منگو کوچوان اپنے اڈے میں بہت عقل مند آدمی سمجھا جاتا تھا۔ گو اس کی تعلیمی حیثیت صفر کے برابر تھی اور اس نے کبھی اسکول کا منہ بھی نہیں دیکھا تھا۔ لیکن اس کے باوجود اسے دنیا بھر کی چیزوں کا علم تھا۔

34. جب کسی نشے میں دھت گورے سے اس کا جھگڑا ہو جاتا تو سارا دن اس کی طبیعت مکدر رہتی اور وہ شام کو اڈے میں آ کر بل مار کہ سگریٹ پیتا یا حقے کے کش لگاتے ہوئے اس گورے کو جی بھر کر سنایا کرتا۔

35. دو مارواڑی جو کچہری میں اپنے دیوانی مقدمے کے سلسلے میں آئے تھے، گھر جاتے ہوئے جدید آئین یعنی انڈیا ایکٹ کے متعلق آپس میں بات چیت کر رہے تھے۔ "سنا ہے پہلی اپریل سے ہندوستان میں نیا قانون چلے گا"

36. مارواڑیوں کو ان کے ٹھکانے پر پہنچا کر اس نے انار کلی میں دینو حلوائی کی دکان پر آدھ سیر دہی کی لسی پی کر ایک بڑی ڈکار لی اور مونچھوں کو منہ میں دبا کر ان کو چوستے ہوئے ایسے ہی بلند آواز میں کہا: "ہت تیری ایسی کی تیسی"!

37. پہلی بار اپریل تک استاد منگو نے جدید آئین کے خلاف اور اس کے حق میں بہت کچھ سنا مگر اس کے متعلق جو تصور وہ اپنے ذہن میں قائم کر چکا تھا، بدل نہ سکا۔ وہ سمجھتا تھا کہ پہلی اپریل کو نئے قانون کے آتے ہی سب معاملہ صاف ہو جائے گا۔

38. اس سوال میں بلا کا طنزیہ انداز تھا، صاحب بہادر کہتے وقت اس کا اوپر کا مونچھوں بھرا ہونٹ نیچے کی طرف کھنچ گیا اور پاس ہی گال کے اس طرف جو مدھم سی لکیر ناک کے نتھنے سے ٹھوڑی کے بالائی حصے تک چلی آ رہی تھی، ایک لرزش کے ساتھ گہری ہو گئی۔

39. گورا پچھلے برس کے واقعے کو پیش نظر رکھ کر استاد منگو کے سینے کی چوڑائی نظر انداز کر چکا تھا۔ وہ خیال کر رہا تھا کہ اس کی کھوپڑی پھر کھجلا رہی ہے۔ اس حوصلہ افزا خیال کے زیر اثر وہ تانگے کی طرف اکڑ کر بڑھا۔

40. "وہ دن گزر گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑایا کرتے تھے۔ اب نیا قانون ہے میاں۔ نیا قانون! اور بے چارہ گورا اپنے بگڑے ہوئے چہرے کے ساتھ بے وقوفوں کی مانند کبھی استاد منگو کی طرف دیکھتا تھا اور کبھی ہجوم کی طرف۔

7۔سبق: دہلیز

41. رفیق: یہ بات نہیں ہے سلامے۔ شریف آدمی بننے کے لیے مجھے وہ سارے بوجھ اپنی گردن سے اتارنے ہوں گے جو میں نے ان بارہ سالوں میں جمع کیے ہیں، سارے جرائم اور غیر قانونی کام جو میں کرتا رہا ہوں ان کا کفارہ ادا کیے بغیر مجھے، ان لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونے کا کوئی حق نہیں۔

42. سلامت: پر وہ کام تم نے اپنی خوشی سے تو نہیں کیے تھے۔ رفیق: (زور دیتے ہوئے) کیے تو تھے نا۔۔۔ قانون تو توڑا تھا نا۔ نقصان تو پہنچا ہے نا لوگوں کو میری وجہ ہے۔

43. رفیق: ضمیر پر بوجھ لے کر آزاد رہنے سے چند سال کی جیل کاٹ لینا برا سودا نہیں اختر۔۔۔ (جاتے جاتے رکتا ہے۔) پھر تم بھی کسی جھجک کے بغیر مجھے اپنا دوست کہہ سکو گے۔۔۔ کہو گے نا!

44. سعیدہ: خالد بہت اچھے ہیں ابو! بہت اچھے، مگر آپ کہا کرتے ہیں نا ابو کہ کسی دوسرے کے لیے کچھ کرنا ہو تو اپنے آپ کو مارنا پڑتا ہے۔ اپنے اندر سے اپنے حصے سے کچھ کاٹ کر اسے دینا پڑتا ہے۔

45. سعیدہ: کسی اور کو ہو نہ ہو، ہمیں تو پتا ہے عابد کہ اس نے جو کچھ کیا، کیوں کیا تھا۔ اگر ایک گناہ گار توبہ کر لے، کفارہ ادا کر دے اپنے جرموں کا، سزا بھگت لے اپنی غلطی کی، تو کیا اس کے بعد بھی معاشرہ اسے قبول نہ کرے!

8۔سبق: تاریخ کا کفن

46. پوری عید گاہ کراچی کے بھانت بھانت کے لوگوں سے اٹی پڑی تھی۔ قطاریں شمار سے باہر نمازی بے انداز! کچھ کے کپڑوں کے جوڑے نئے کچھ کے دھلے ہوئے، کچھ کے اجلے رنگ اتنے سارے کہ جیسے آسمان سے رنگوں کی دھنک زمین پر اتر آئی ہو۔

47. یک شخص ہجوم سے راستہ بناتا، بلّہ بولتا، آگے بڑھ آیا۔ اس کے ہونٹ پتلے اور خشک، آنکھیں بے رونق اور بال اُجڑے ہوئے تھے۔ اس نے لوگوں سے بلند آواز میں کہا: "میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں۔ یہ چور نہیں نہ ہی جیب کترا اور نہ ہی لفنگا ہے۔ یہ صرف شیدی ہے۔"

48. پہلی صف کے عین عقب میں محمود صاحب کی حفاظت کے لیے سادہ کپڑوں میں حفاظتی عملہ کے برجستہ اور طاقت در ارکان بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ بہ ظاہر عید پڑھنے اور اللہ کی عظمت کے سامنے سر بہ سجود ہونے آئے تھے، لیکن دراصل وہ محمود صاحب کی حفاظت کے لیے وہاں موجود تھے۔

49. شیدی جب اچھلتا، چھلانگیں مارتا، دوسری صف پھلانگ کر پہلی صف کی طرف بڑھنے لگا، تب اسے حفاظتی ملا کے عقابوں نے جھپٹ کر قابو کر لیا۔ وہ پلک جھپکنے میں ہی اسے لاتیں، ٹھڈے، مکے اور گھونسے مارتے عید گاہ سے باہر لے گئے۔

M QADIR RAFIQUE

50. سانس بند ہونے لگی۔ ناک، مٹھ اور کانوں سے خون رستا، بہتا رہا۔ اس نے شکستہ لہجہ میں کہا، "میں پہلی قطار میں کھڑا ہو کر نماز پڑھوں گا۔" حفاظتی حملے کے ایک تو مند نوجوان نے شیدی کے سینے پر گھونسے کا بھرپور وار کیا اور پھر اسے گالی دیتے ہوئے کہا: "ڈرامہ کرتے ہو، سُور کے بچے!"

سوال نمبر2: درج ذیل نظموں کے خلاصے تیار کریں:

1۔ اے وادیِ لولاب

2۔ او دیس سے آنے والے بتا

3۔ اخلاص

4۔ نعت

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل نثر کا خلاصہ تحریر کریں۔ (مصنف کا نام بھی تحریر کریں)

1۔ نیا قانون (سعادت حسن منٹو)

2۔ ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں (اشفاق احمد)

3۔ اخلاقِ نبوی ﷺ (مولانا شبلی نعمانی)

4۔ اور پاکستان بن گیا (خدیجہ مستور)

5۔ فاقہ میں روزہ (خواجہ حسن نظامی)

1۔ اہم ترین مکالمہ جات

1. کمپیوٹر / انٹرنیٹ / موبائل فون کے مثبت اور منفی استعمال پر دو دوستوں یا سہیلیوں کے درمیان مکالمہ
2. مہنگائی کے موضوع پر دو دوستوں یا دکاندار اور خریدار کے درمیان مکالمہ۔
3. مریض اور ڈاکٹر کے درمیان مکالمہ (بیماری، حفظانِ صحت یا ڈینگی / کرونا کے حوالے سے)۔
4. طالب علم اور استاد کے درمیان امتحان کی تیاری یا وقت کی پابندی کے موضوع پر مکالمہ۔
5. سگریٹ نوشی / منشیات کے نقصانات پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ۔
6. گداگری (بھیک مانگنے کی لعنت) کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ۔

یا

2۔ اہم ترین روداد نویسی

1. کالج میں شجرکاری مہم کی تقریب کی روداد
2. کالج میں یومِ اقبالؒ یا یومِ قائد اعظمؒ کی تقریب کی روداد۔
3. کالج کے سالانہ جلسہ تقسیمِ انعامات کی روداد۔
4. کالج میں ہونے والے سالانہ کھیلوں (Sports Day) کی روداد۔
5. کالج میں منعقدہ الوداعی تقریب (Farewell Party) کی روداد۔
6. کسی تاریخی یا تفریحی مقام کی سیر کی روداد۔

3۔ اہم ترین درخواستیں

M QADIR RAFIQUE

1. پرنسپل کے نام فیس معافی یا جرمانہ معافی کی درخواست۔
2. پرنسپل کے نام بیماری / ضروری کام / شادی میں شرکت کے لیے رخصت کی درخواست
3. پرنسپل کے نام حصولِ سرٹیفکیٹ (کریکٹر سرٹیفکیٹ / کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ) کی درخواست۔
4. ڈپٹی کمشنر / چیئرمین میونسپل کمیٹی کے نام محلے کی صفائی اور گندگی دور کرنے کی درخواست۔
5. ڈپٹی کمشنر یا ڈی پی او (DPO) کے نام محلے میں جرائم کی روک تھام یا لاؤڈ سپیکر کے بے جا استعمال پر پابندی کی درخواست۔
6. پوسٹ ماسٹر کے نام ڈاک خانے کے عملے یا ڈاکیے کی غفلت کی شکایت کی درخواست۔

یا

4۔ اہم ترین رسیدیں

1. رسید بابت وصولی رقم فروخت موٹر سائیکل / کار
2. رسید بابت وصولی کرایہ مکان / دکان۔
3. رسید بابت فروخت بھینس / گائے / بیل (یہ بورڈ کے امتحانات میں بہت زیادہ دہرائی جاتی ہے)۔
4. رسید بابت وصولی قرضِ حسنہ / ادھار رقم۔
5. رسید بابت فروخت لیپ ٹاپ / موبائل فون۔

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل (نظم) کے اشعار کی تشریح کریں۔

1۔ حمد (حفیظ تائب)

(1) شانِ جلال کس کی عیاں ہے جَبَل جَبَل رنگِ جمال کس کا جما ہے اُفق اُفق
(2) کس کے لیے سُرودِ صبا ہے چمن چمن کس کے لیے نمودِ ضیا ہے اُفق اُفق
(3) سوزاں ہے کس کی یاد میں تائب نَفَس نَفَس فُرحت میں کس کی ، شعلہ نوا ہے اُفق اُفق

2۔ نعت (پیر نصیر الدین نصیر)

(4) اے رسولِ امیںؐ ، خاتم المرسلیںؐ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں ہے عقیدہ یہ اپنا بہ صِدق و یقیں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں
(5) بزمِ کونین پہلے سجائی گئی، پھر تری ذات منظر عام پر لائی گئی سیّدالاوّلین، سیّدالآخریں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں
(6) سَدرۃ المنتہٰی رہگزر میں تری ، قابَ قوسین گردِ سفر میں تری تُو ہے حق کے قریں، حق ہے تیرے قریں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
(7) اے سراپا نفیس انفسِ دوجہاں، سرورِ دلبراں دلبرِ عاشقاں ڈھونڈتی ہے تجھے میری جانِ حزیں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

3۔ اے وادیِ لولاب (علامہ محمد اقبالؒ)

M QADIR RAFIQUE

(8) پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہے ہوا سیماب مرغانِ سَحَر تیری فضاؤں میں ہیں بے تاب
(9) مُلّا کی نظر نُورِ فراست سے ہے خالی بے سوز ہے مے خانہ صوفی کی مئے ناب
(10) بیدار ہُوں دل جس کی فُغانِ سحری سے اس قوم میں مدّت سے وہ درویش ہے نایاب

4۔ او دیس سے آنے والے بتا (اختر شیرانی)

(11) آوارہ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کَنعان وطن وہ باغِ وطن فردوسِ وطن ، وہ سروِ وطن ریحانِ وطن
(12) کیا اب بھی وہاں کے باغوں میں مستانہ ہوائیں آتی ہیں کیا اب بھی وہاں کے پربت میں گھنگھور گھٹائیں چھاتی ہیں
(13) کیا اب بھی وطن میں ویسے ہی سر مست نظارے ہوتے ہیں کیا اب بھی سہانی راتوں کو وہ چاند ستارے ہوتے ہیں
(14) کیا اب بھی کسی کے سینے میں باقی ہے ہماری چاہ ، بتا کیا یاد ہمیں بھی کرتا ہے اب یاروں میں کوئی آہ ، بتا

5۔ آزادی (احسان دانش)

(15) عبادت ہے سراپا جذبہ تعمیرِ آزادی شہادت مستقل اک سُرخی تحریرِ آزادی
(16) فضائیں کر رہی ہیں ذوقِ ایثار و عمل پیدا لہو میں دوڑتا ہے شعلہ تاثیرِ آزادی
(17) لہو برسا، بہے آنسو ، لُٹے رہرو، کٹے رشتے ابھی تک نامکمل ہے مگر تعمیرِ آزادی
(18) مجھے دنیا کے ہر گوشے میں قندیلیں جلانے دو مرا مذہب ہے اِک پیغامِ عالمگیرِ آزادی

6۔ اِخلاص (ریاض مجید)

(19) ہم دوشِ ثریّا ہے مقامِ اِخلاص جو ملتا ہے، ملتا ہے غلامِ اِخلاص
(20) اسلام ہے پابندیِ اخلاص کا نام اور نام ہے اسلام کا نام اخلاص

سوال نمبر6: مندرجہ ذیل (غزل) کے اشعار کی تشریح کریں۔

1۔ غزل: فراق گورکھپوری

سر میں سودا بھی نہیں ، دل میں تمنا بھی نہیں
لیکن اِس ترکِ محبّت کا بھروسا بھی نہیں

مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست!
آہ اب مجھ سے تری رنجشِ بے جا بھی نہیں

ایک مدّت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں
اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

2۔ غزل: منیر نیازی

بے چین بہت پھرنا، گھبرائے ہوئے رہنا
اک آگ سی جذبوں کی ، دہکائے ہوئے رہنا

چھلکائے ہوئے چلنا ، خوشبو لبِ لعلیں کی
اک باغ سا ساتھ اپنے ، مہکائے ہوئے رہنا

M QADIR RAFIQUE

اک شام سی کر رکھنا ، کاجل کے کرشمے سے
اک چاند سا آنکھوں میں ، چمکائے ہوئے رہنا

3۔ غزل: احمد فراز

سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے
ورنہ اتنے تو مراسم تھے کہ آتے جاتے
شکوہ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے
جشنِ مقتل ہی نہ برپا ہوا ورنہ ہم بھی
پابجولاں ہی سہی ناچتے گاتے جاتے

4۔ غزل: پروین شاکر

بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا
کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند
اے شبِ ہجراں! ذرا اپنا ستارہ دیکھنا
کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے
اُن ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

سوال نمبر 8: مندرجہ ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کریں۔

1) رشوت ہمارے معاشرے کا مہلک مرض ہے۔ یہ سرطان سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ اس نے عدل وانصاف کا گلا گھونٹ کر رکھ دیا ہے۔ جس نے تمام محکموں کو اپاہج بنا کر رکھ دیا ہے۔ میں کروڑ انسان فائلوں تلے سسک رہے ہیں۔ کمیشن جیسی اصطلاح نے رشوت کو ایسا لبادہ اوڑھا دیا ہے کہ لوگ اسے اپنا حق سمجھ کر وصول کر رہے ہیں۔ رشوت "راتوں رات امیر بننے کی حسرت کا نتیجہ ہے۔ یہ مقابلے کا دور ہے اور یہ مقابلہ، مال ودولت میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا مقابلہ ہے۔ رشوت کے راستے اس دوڑ میں آگے بڑھنے کا نتیجہ دنیا میں معاشرتی اور اخلاقی اقدار کی تباہی اور آخرت میں دوزخ کا ایندھن بننے کے سوا کچھ نہیں۔

2) الف) ایک نہایت عاجز مسکین غریب آدمی جو اپنے ساتھیوں کو محنت اور پرہیز گاری اور بے لاگ ایمانداری کی نظیر دکھاتا ہے، اس شخص کا اس کے زمانہ میں اور آئندہ زمانے میں اس کے ملک، اس کی قوم کی بھلائی پر بہت بڑا اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کی زندگی کا طریقہ اور چال چلن کو معلوم نہیں ہوتا مگر اور شخصوں کی زندگی میں خفیہ خفیہ پھیل جاتا ہے اور آئندہ کی نسل کے لئے ایک عمدہ نظیر بن جاتا ہے۔

3) بچہ جب پہلے پہل سکول جاتا ہے تو گھر اور سکول کے ماحول میں فرق کو بہت شدت سے محسوس کرتا ہے۔ جو ضروریات گھر میں آسانی سے ہر وقت پوری ہو جاتی تھیں، سکول میں ان کے لئے خاطر خواہ انتظام نہیں ہوتا۔ گھر کے مانوس افراد کی نسبت یہاں اس کا واسطہ اساتذہ اور ساتھی طلبہ کی شکل میں اجنبی لوگوں سے پڑتا ہے۔ یہاں بچے کو اپنی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کا شعور اور اندازہ نہیں ہوتا۔ ان حالات میں اگر سکول میں اس کو اساتذہ کی طرف سے رہنمائی میسر آجائے تو اس کی بہت سی مشکلات اور مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ بصورت دیگر تعلیمی کامیابی کے امکان کم اور محدود ہو جاتے ہیں۔

4) مشرق نے ازمنہ، قدیم ہی سے سنیاس، مردم بے زاری اور رہبانیت کو حصول منزل کا ایک ذریعہ تصور کیا ہے۔ مگر اقبال نے اصل فقیر اسے کہا ہے جس کا سفینہ ہمیشہ طوفانی ہوا اور جو زندگی سے متصادم ہو کر اپنے لیے ایک ایسی راہ تراشے جو بالآخر خودی کی عریانی پر منتج ہو، مگر اس کے سفر کے لیے قوت درکار ہے اور اقبال کے نزدیک عشق ہی وہ فعال اور متحرک قوت ہے جو اسے منزل تک پہنچا سکتی ہے۔

5) ہر بچے کی آنکھوں کے سامنے جو نمونہ مستقل طور پر رہتا ہے وہ اُس کی ماں ہے سو معلموں کے برابر ایک اچھی ماں ہوتی ہے۔ گھر عورت کی سلطنت ہوتا ہے۔ اس میں سارے احکام اسی کے چلتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی منھی منی رعیت پر حکم نافذ کرتی ہے۔ ہر چیز کے لیے بچے اپنی آنکھوں کو اسی کی طرف لگائے رکھتے ہیں۔ ہر وقت ان کے سامنے وہی مثال اور نمونہ ہے جس کی وہ پیروی کرتے ہیں اور نقل اتارتے ہیں۔ اسی واسطے بچوں کے چال چلن اور طریقے پر ماں کا اثر بہ نسبت باپ 8,2 (ورق الٹے) 109,1 کے زیادہ ہوتا ہے۔ گھر میں ماں کا نیک مثال ہونا ایک بڑی نعمت ہے۔

M QADIR RAFIQUE

6) نصابوں میں علاقائی شخصیتوں کو اس طرح پیش کرنا چاہیے کہ ان کو پورے پاکستان کے لوگ اپنی عظمتوں کی فہرست میں شامل کریں۔خوش حال خاں خٹک صرف پشتونوں کے ہی کیوں ہیرو ٹھہرائے جائیں؟ کیوں نہ پورا پاکستان اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھے۔زبان کا مسئلہ اسی طرح سوچا جا سکتا ہے۔مقامی زبانوں کے باوجود مرکزی قومی زبان کے تحفظ اور فروغ کو تمام علاقوں کے لوگ اپنا فریضہ خاص خیال کریں۔اُردو زبان ڈیڑھ سو سال تک دورِ غلامی میں مسلمانانِ ہند کی وحدت کا نشان رہی ہے۔اس کے لیے اجتماعی پیمانے پر بڑی بڑی لڑائیاں لڑی گئیں۔یہ قومی تحریکوں کی ترجمان رہی ہے۔اس میں اجتماعی احساسات بھرپور طریقے سے ظاہر ہوتے ہیں۔بڑا ستم ہو گا اگر علاقائی تعصب میں آکر ہم وحدت کے اس نشان کو ضائع کریں۔

7) ہمارا مذہب اسلام اپنے پیروکاروں سے زندگی کے عام معمولات میں نظم وضبط کے مظاہرے کا مطالبہ کرتا ہے۔قومی زندگی میں نظم وضبط قائم کرنا محض خدا، رسول ﷺ کا حکم ہی نہیں۔ہماری ذاتی سلامتی اور ہمارے ملک کی سلامتی کا ایک ناگزیر تقاضا بھی ہے۔جنگ اور قومی زندگی کے دوسرے نازک مواقع پر نظم وضبط کا فقدان ہمیں ہلاکت اور تباہی سے دوچار کر سکتا ہے۔لہذا ہمیں اپنے گھروں، دکانوں دفتروں تعلیمی اور دیگر قومی اداروں میں نظم وضبط کی پرورش اور ترویج کرنی چاہیے اور اپنی ذات کی بھی ڈسپلن اور آئین و قانون کی پابندی کا عادی بنانا چاہیے۔

8) اس وقت وطنِ عزیز ایک آتش فشاں کے دہانے پر ہے۔جو لوگ ان آتشی شعلوں کی زد میں ہیں وہ آخرت کو سدھار رہے ہیں۔جو بچ رہے ہیں، وہ جیتے جی مر رہے ہیں۔شہر شہر اور قریہ قریہ کربلا کا منظر ہے۔لوگ اپنے معصوم بچوں، بے گناہ عورتوں اور مردوں کے لاشے اٹھا اٹھا کر تھک چکے ہیں۔ان کی نیندیں اڑ چکی ہیں۔ان کے کھانے بے لذت ہو چکے ہیں کہ جلتے جسموں کے مناظر اور پیاروں کی چیخ و پکار ان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔کتنا بڑا المیہ ہے کہ سب کچھ دین اسلام کے نام پر ہو رہا ہے۔وہ دین جس کا معنی ہی امن و سلامتی ہے۔وہ دین جس کا پیغام حیات بخش ہے نہ کہ حیات کش۔جو دکھ درد بانٹنے کا درس دیتا ہے نہ کہ سکھ چین چھیننے کا جو کشتِ انسانیت میں محبت کے پھول اگانے کی بات کرتا ہے نہ کہ کانٹے بچھانے کی۔

9) آج کل پاکستان جن حالات سے دوچار ہے وہ ہم سب کے لیے دعوتِ فکر ہے کہ پاکستان کو ان مشکلات و مصائب سے کس طرح اور کیسے چھٹکارا حاصل ہو سکتا ہے۔پاکستان جو ابھی ترقی کی راہ گامزن ہو رہا ہے، بے شمار سیاسی، سماجی اور اقتصادی مسائل سے دوچار ہے۔خاص طور سے اب جب کہ ہمارا ایک بازو یعنی مشرقی پاکستان جو چند افراد کی غلطیوں اور ذاتی مفاد پرستی کی وجہ سے ہم سے علیحدہ ہو چکا ہے اور جہاں ساری قوم کو شرمندگی و ندامت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔جہاں محبِ وطن عوام کو یہ دکھ سہنا پڑا وہاں بہت سے ایسے پیچیدہ مسائل اور بہت سی مشکلات نے ہمیں گھیر لیا جو اسے ترقی کی راہ پر لے جانے کی بجائے دوبارہ پستی کی طرف لے جانے لگے۔

10) داستان گوئی بنی نوع انسان کے قدیم ترین مشاغل میں سے ایک ہے۔داستان کہنے اور سننے کا شغل دنیا کے ہر ملک اور ہر قوم میں کسی نہ کسی صورت میں ہمیشہ موجود رہا ہے۔غور کیا جائے تو داستان گوئی ہی دنیا کے تمام ترادبی کارناموں کی بنیاد ٹھہرتی ہے۔ہر علاقے اور ہر خطے میں سنائی جانے والی داستانوں کے رنگ دوسرے علاقے یا خطے کی داستانوں سے مختلف رہے ہیں۔یورپ میں داستانوں کے تین مشہور سلسلے تھے۔روم، فرانس اور برطانیہ کی داستانیں۔اسی طرح برصغیر پاک وہند میں اردو داستانوں کے بھی تین ماخذ قرار دیے جا سکتے ہیں۔عربی، فارسی اور ہندی ماخذ۔

11) شاید ہندوستان میں کسی اور زبان کے شاعر کو یہ امتیاز حاصل نہیں کہ وہ ماضی، حال اور مستقبل پر یکساں گرفت رکھتا ہو۔غالب اپنے عہد میں بھی سربر آوردہ تھا اور آج بھی سب سے زیادہ قد آور ہے اور کل بھی اس کے خیال کی رفعتوں کے سامنے پست و زبوں ہی نظر آتا ہے۔یقین ہے کہ آنے والی نسلیں غالب کو انبساط و انقباض، کرب و نشاط اور رنج و راحت کے ہر موڑ پر اپنا ہم نواز اور شریک پائیں گی۔وہ لمحوں کا شاعر ہے، مگر یہ لمحے قید مکان و زماں سے آزاد اور حلقہ شام و سحر سے ماورا ہیں۔

12) اتفاق کی خوبیاں لوگوں نے بہت کچھ بیان کی ہیں اور وہ ایسی ظاہر ہیں کہ کوئی شخص اتفاق سے بھی ان کو بھول نہیں سکتا۔بہت بڑے بڑے واقعات دنیا میں گزرے ہیں۔جن کو پرانی تاریخیں یاد دلاتی ہیں اور جن کی یاد سے ایک عجیب اثر ہمارے دلوں پر ہوتا ہے اور وہ سب باہمی اتفاق کا نتیجہ ہے۔ایک ناچیز ریشہ جو نہایت کمزور ہوتا ہے۔باہمی اتفاق سے ایسا قوی اور زبردست ہو جاتا ہے کہ بڑی سے بڑی قوت کا مقابلہ کرتا ہے۔اس وقت تعلیم یافتہ دنیا میں جو کچھ ترقی ہے یا مہذب ملکوں میں جو کچھ طاقت ہے وہ سب اتفاق کی بدولت ہے۔

13) اقبال اخلاق کا ایک عمدہ نمونہ تھے۔خلیق اور ملنسار تھے۔ہم نے کبھی آپ کو غصہ کرتے نہیں دیکھا۔کوئی ناگواری ہوتی تو آپ ضبط کرتے۔تحمل اور ضبطِ نفس بغایت تھا۔عزم، حوصلہ، ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے مالک تھے۔جس کام کی نیت فرماتے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے بغیر نہ رہتے۔جھوٹ سے انتہائی نفرت تھی۔صداقت اور حق گوئی کو پسند فرماتے تھے۔تکبر، جاہ پسندی اور ہوس دنیا نام کو بھی آپ میں نہ تھی۔تواضع اور انکسار آپ کی خوبی تھی۔

14) لوگ وقت کی قدر و قیمت نہیں پہچانتے۔انہیں یہ پتا نہیں ہے کہ انسان کے ہاتھ میں اصل دولت وقت ہی ہے۔جس نے وقت کو ضائع کر دیا۔اس نے سب کچھ ضائع کر دیا۔قدرت نے انسان کے ہر لمحہ زندگی کے سات ایک اہم فرض باندھ رکھا ہے جس کی ادائیگی ہی میں اس کی زندگی کی ساری عظمتیں پوشیدہ ہیں۔اگر وہ اپنی زندگی کے کسی لمحہ میں بھی فرض کو پہچاننے یا ادا کرنے میں کوتاہی کر جائے جو اس لمحے کے ساتھ مخصوص ہے تو پھر اس فرض کا وقت زندگی میں کبھی نہیں آتا۔کیوں کہ اس کے بعد اس کی زندگی میں جو لمحات بھی میسر ہوتے ہیں وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریاں ساتھ لاتے ہیں۔اس وجہ سے جو فرض رہ گیا، وہ گویا ہمیشہ کے لیے رہ گیا۔

15) امت مسلمہ کے زوال کا ایک اہم سبب یہ رہا ہے کہ تعلیم کو کبھی ایک بالاتر ترجیح نہیں سمجھا گیا۔وسائل کا رخ بالعموم ایسے منصوبوں کی طرف رہا جو قوم کے مستقبل کی تعمیر کے لیے چنداں مفید نہ تھے۔بتایا جاتا ہے کہ اکیسویں صدی کی ایک دہائی گزر جانے کے بعد بھی اسلامی دنیا کے ستاون ممالک میں صرف پانچ سو یونیورسٹیاں ہیں جب کہ صرف بھارت میں پونے نو ہزار کے قریب یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔جاپان کے ایک شہر ٹوکیوں میں یونیورسٹیوں کی تعداد پورے عالم اسلامی کی جامعات سے زیادہ ہے۔

16) اردو شاعری کے فروغ کا آغاز اسلامی تہذیب کے آخری دور میں ہوا۔جبکہ عیش پرستی اور کاہلی نے ہمارے ہم وطنوں کے خیالات وجذبات کی روحانی آگ کو قریب قریب ٹھنڈا کر دیا تھا۔قومی زندگی کی نبض سست ہو چکی تھی۔جو کچھ بلند خیالی وضعداری اور عالی حوصلگی کے جوہر باقی رہ گئے تھے ان کی ہستی بجھے ہوئے چراغوں کی روشنی سے زیادہ نہ تھی۔تاہم اس بدنصیبی کے دور میں اردو زبان کی خوش قسمتی سے چند ایسے باکمال پیدا ہوئے جو شاعری اور زبان دانی کے جوہر اپنے ساتھ لائے تھے اور جن کے ولولوں میں قومی زوال کے زمانے میں بھی بزرگوں کی حمیت اور تہذیب کا اثر باقی تھا۔

M QADIR RAFIQUE

17) اقبالؒ مسلمانوں کو خودی کی تعلیم دیتے ہیں خودی ان کے کلام میں اہم اصطلاح ہے۔ خودی انسان کی ذات اور شخصیت کو کہتے ہیں۔ انسان اپنی ذات کا پہنچانے، اپنی حقیقت تک پہنچنے، اپنے اور خدا کے تعلق کو سمجھے۔ اگر وہ خود کو سمجھ گیا تو خدا کا سراغ پالینا مشکل نہیں ہے۔ اقبال مسلمانوں میں خودی کو بیدار کرنا چاہتے ہیں۔ عجز، کمزوری اور بزدلی کو دور کر کے انسان کو اس کے اصل مقام سے آشنا کرانا چاہتے ہیں اور ایسے ہی مسلمانوں کو جس کی خودی بیدار ہوگئی ہو وہ مرد مومن کہتے ہیں۔

18) تعلیمی پستی کے یوں تو بہت سے اسباب ہیں اور اُن کی تفصیل کے لیے دفتر درکار ہے۔ لیکن میرے خیال میں گرتے ہوئے معیار تعلیم کا بنیادی سبب اور اصل وجہ تعلیم کے لیے مثبت منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ سستی شہرت اور نام نہاد نعرہ ترقی نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔ نام نہاد ماہرین نے تعلیم کو عام کرنے کا نعرہ لگایا تو ہر تحصیل اور قصبہ میں ایک ایک کالج منصہ شہود پر آیا۔ یہ کالج اپنی قسمت کا رونا رو رہے ہیں اور نونہالان قوم بھی مفت میں اپنی جان کھو رہے ہیں۔ کالج ہر تحصیل میں موجود ہے مگر عمارت سے محروم، عمارت ہے تو کہیں اساتذہ کی کمی اور عدم توجہی اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اساتذہ ہیں کہ رہائش کے مسئلہ سے دوچار دربدر مارے مارے پھرتے ہیں۔ عوام اپنے بے حس ہو چکے ہیں کہ ان کا تعاون نہ ہونے کے برابر ہے۔ جب تک کالج تدریسی عمارت، تجربہ گاہ، کالج ہال، ہاسٹل سے محروم اور پرنسپل اور سٹاف رہائش کے مسئلوں سے دوچار رہیں گے معیار تعلیم گرتا ہی چلا جائے گا۔

19) مجھے جمہوری نظام اس لیے پسند ہے کہ یہ ہمیں شرکت و شمولیت کی کھلے بندوں دعوت دیتا ہے جب کہ غیر جمہوری نظام ہم سے روحانی، جذباتی اور فکری شمولیت کا حق چھین لیتا ہے اور ہمیں لاتعلقی اور عدم دل چسپی کے صحرا میں عضوِ معطل کی طرح پھینک دیتا ہے۔ زندگی اور موت میں یہی فرق ہے کہ زندگی نام ہے شمولیت کا جب کہ موت نام ہے عدم شمولیت کا۔

20) انسان کی زندگی کا مقصد اپنے جیسے انسانوں کی مدد کرنا ہے۔ ایک اچھے مسلمان کے لیے حقوق اللہ یعنی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ فرض ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر کوئی حقوق اللہ ادا کرتا ہے تو یہ اس نے فرائض ادا کیے۔ لیکن اللہ کی طرف سے انسانوں پر انسان کے جو حقوق ہیں وہ کسی صورت معاف نہیں کیے جاسکتے۔ ایک اچھا مسلمان حقوق اللہ کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرتا ہے۔ کامیاب لوگوں کا یہی شیوہ ہوتا ہے کہ وہ انسانیت کی خدمت کو اپنی زندگی کا لازمی جزو بنا لیتے ہیں۔ دنیا اسی قسم کے لوگوں سے خوب صورت بن سکتی ہے۔

21) عوام کی جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت اور پاسبانی حکومت کے اوّلین اور بنیادی فرائض میں سے سب سے اہم فرض ہے۔ اور جو حکومت اس اہم فرض کو کماحقہ انجام نہیں دیتی اسے مسندِ اقتدار پر متمکّن رہنے کا کوئی حق نہیں حکومت کے قیام کے بارے میں جتنے نظریے بھی آج تک سامنے آئے ہیں ان میں اگر غور سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ انسانی معاشرت میں حکومت جیسی قوت قاہرہ کے وجود کا بنیادی جواز یہی ہے کہ وہ اپنی طاقت سے اجتماعی زندگی میں امن و امان قائم کرے اور اپنے دائرہ اقتدار میں ایسے حالات پیدا کرے جن میں لوگ اپنی جان و مال، عزت و آبرو اور اپنے انسانی حقوق کے معاملے میں اپنے آپ کو بالکل محفوظ و مامون سمجھیں۔

M QADIR RAFIQUE